Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنی

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجموعہ مناجات

یا اللہ
یا محمد
یا علی
یا فاطمہ
یا حسن
یا حسین

باب الحوائج

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ناشر: الحسن بک ڈپو
مسجد باب العلم نارتھ ناظم آباد کراچی فون: 6626074

jabir.abbas@yahoo.com

یا علی مدد

ملنے کا پتہ
مکتبۃ الحسین
مسجد سید الشہداء اسلامک ریسرچ سینٹر
بلاک ۲ فیڈرل بی ایریا کراچی
Cell: 0346-3034780

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۔	حدیث سفینہ	۳
۲۔	دربار ہے کاظم کا	۵
۳۔	اے خدا مجھ کو	۶
۴۔	معجزہ حضرت علیؑ	۷
۵۔	پنجتن مدد کو آؤ	۱۳
۶۔	زوار بن کے جاؤ	۱۴
۷۔	ملتی ہے بھیک	۱۵
۸۔	مشکل کشا کی بیٹی	۱۶
۹۔	جو مانگنا ہے	۱۷
۱۰۔	سب نے یہی کہا ہے	۱۹
۱۱۔	شہنشاہ آقا نجف	۲۰
۱۲۔	مشکل کی گرہ کھولنا	۲۳
۱۳۔	عقدہ کشا عقدہ کشائی	۲۴
۱۴۔	طوفان کی خطرناک	۲۷
۱۵۔	فریاد کو پہنچو یا موسیٰ کاظمؑ	۲۹
۱۶۔	اللہ دے اللہ دے اللہ دے	۳۲
۱۷۔	علیؑ سے میرا سلام کہنا	۳۳
۱۸۔	یا علیؑ مشکل کشا آپ سے	۳۴
۱۹۔	قدرت کے خزانے میں	۳۶
۲۰۔	مشہور دو جہاں میں ہو	۳۷
۲۱۔	یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے	۴۰
۲۲۔	دعا برائے موسنین	۴۳
۲۳۔	حمد باری تعالےٰ	۴۵
۲۴۔	پیدا کئے ہیں	۴۶
۲۵۔	ہم نام ذوالجلال کی	۴۹
۲۶۔	یارب شفیع عرصۂ محشر	۵۲
۲۷۔	فریاد علیؑ امداد یا علیؑ	۵۳
۲۸۔	ہائے شہید جفا	۵۴
۲۹۔	جب سر پہ مصیبت ٹوٹ پڑا	۵۵
۳۰۔	مدینہ والے آقا	۵۹
۳۱۔	نماز حضرت موسیٰ کاظمؑ	۶۰
۳۲۔	زیارت	۶۱
۳۳۔	بارگاہ الٰہی میں	۶۳
۳۴۔	اے قادر مطلق	۶۴
۳۵۔	یا ضامن وسامن	۶۸
۳۶۔	اے مولا علیؑ اے شیر خدا	۷۰
۳۷۔	اے شہ دُلدُل سوار	۷۱
۳۸۔	فریاد در پہ آپ کے	۷۲
۳۹۔	مشکل کشا علیؑ میری	۷۳
۴۰۔	بارگاہِ جناب فاطمہؑ	۷۵
۴۱۔	بارگاہِ جناب زینبؑ	۷۸
۴۲۔	مشکل کشا کی بیٹی ہو	۸۰
۴۳۔	بن کے سائل آتے ہیں	۸۱
۴۴۔	توسل حضرت موسیٰؑ	۸۲
۴۵۔	حاضری عباسؑ کی	۸۳
۴۶۔	حاضر ہیں حاضری میں	۸۴
۴۷۔	کرتے ہیں رگ بازو سے	۸۶
۴۸۔	حل کیجئے مشکل میری	۸۸
۴۹۔	ہے عاشق سبحان	۹۱
۵۰۔	فریاد کو پہنچو پچے	۹۴
۵۱۔	سلام پاشاہ کربلا	۱۰۰
۵۲۔	سامان شتاب کردے	۱۰۰
۵۳۔	فریادی نوحہ	۱۰۷
۵۴۔	فریادی نوحہ	۱۰۸
۵۵۔	زیارتِ وارثہ	۱۰۹
۵۶۔	دعائیہ نوحہ	۱۱۱

حدیثِ سفینہ

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے۔

مَثَلُ اَھْلِبَیْتِیْ کَمَثَلِ سَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَھَا نَجٰی وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ وَھَوٰی۔

(ترجمہ): یعنی میرے اہلبیت کی مثال سفینہ نوح کی مثال ہے جو اس پر سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جس نے روگردانی کی وہ ڈوب گیا۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا یہ حدیث نہایت معتبر اور مشہور حدیث ہے جو اہل اسلام کے تمام مکاتب فکر کے لوگ مختلف طریقوں سے نقل کیا ہے۔ حدیث کا مطلب صاف ہے کہ اے مسلمانوں تم میرے اہلبیت کی رہنمائی و پناہ میں رہنا۔ ان سے متوسل ہونا کیونکہ ان سے توسل نجات کا ذریعہ ہے اور ان کی پیروی نہ کرنا ان سے منہ پھیر لینا موجب ضلالت و ہلاکت ہے جس طرح نوحؑ کی کشتی میں جو سوار ہو گئے تھے وہ تو عذاب الٰہی سے بچ گئے تھے اور جنہوں نے روگردانی کی تھی وہ سب ڈبو دیئے گئے۔ یہاں تک نوحؑ کا خود اپنا بیٹا بھی غرق ہو گیا تھا۔ جس نے کشتی میں سوار ہونے سے انکار کر لیا تھا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شب معراج کے دوران میں سیرِ آسمانی کرتا ہوا جنت کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ بابِ جنت پر سونے کے حروف میں لکھا ہوا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا محمد حبیب اللّٰہ علیؑ ولی اللّٰہ وفاطمہ امۃ اللّٰہ والحسن والحسین صفوۃ اللّٰہ ومن ابغضھم لعنۃ اللّٰہ ۔

(ترجمہ):۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے حبیب ہیں علیؑ اللہ کے ولی ہیں۔ فاطمہؑ اللہ کی کنیز ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ اللہ کے برگزیدہ ہیں اور ان سے بغض رکھنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔

آلِ محمد کی سرداری مسلمات سے ہے۔ علماءِ اسلام کا اس پر اتفاق ہے کہ سردارِ کائنات نے ارشاد فرمایا ہے:

"الحسن والحسین سید شباب اہل الجنۃ وابوھما خیر منھما"

(ترجمہ): حسنؑ اور حسینؑ جوانانِ بہشت کے سردار ہیں اور ان کے والد بزرگوار یعنی علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام ان دونوں سے بہتر ہیں پس معلوم ہوا کہ آلِ محمد کی اطاعت فرض ہے۔ اس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ جب ایمان کامل نہیں ہو سکتا تو جنت کے مستحق بھی نہیں ہو سکتے۔

محمد حسین ۱۹ ؍جنوری ۱۹۸۴ء

مناجات (۱)

دربار ہے کاظمؑ کا جو مانگنا ہے مانگو
رحمت کا ہے خزانہ جو مانگنا ہے مانگو
اُمید لے کے آئے مہمان بن کے آتے
جعفرؑ کے ہیں دلارے جو مانگنا ہے مانگو
دِل کی تمنا پوری رہ جائے نہ اَدھوری
پھیلا کے ہاتھ دونوں جو مانگنا ہے مانگو
محتاج فقیر آتے کوئی غریب آتے
بھر دی ہے سب کی جھولی جو مانگنا ہے مانگو
جگمگاتی یہ زری ہے پروانہ ہیں شمع پر
دکھیوں کی یہ جگہ ہے جو مانگنا ہے مانگو
روضہ دکھا دو مولا ہم کاظمین آتے
زوّار لقب دے دو جو مانگنا ہے مانگو
سائل تمہارے در پہ آئے ہیں موسیٰ کاظمؑ
خوش ہو کے در سے لوٹے جو مانگنا ہے مانگو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات ٢

اے خدا تجھ کو رسولِ دوسرا کا واسطہ
دور کر دے اِس بلا کو مرتضےٰؑ کا واسطہ
شبرؑ و شبیرؑ کا ہے واسطہ یارب تجھے
اور سجادِؑ علیلِ مبتلا کا واسطہ
باقرؑ و جعفرؑ کا تجھ کو واسطہ ہے اے خدا
موسیٰ کاظمؑ کا تجھ کو اور رضاؑ کا واسطہ
واسطہ تجھ کو تقیؑ کا اور نقیؑ کا اے خدا
اور جنابِ عسکریؑ باخدا کا واسطہ
مہدیِ ہادیؑ کا تجھ کو واسطہ اے پروردگار
تجھ کو یارب حضرت خیرُ النساءؑ کا واسطہ
تیرے عاشور کو جس کا گلا چھیدا گیا
اے خدا دیتی ہوں اِس ماہِ لقا کا واسطہ
حضرت عباسؑ کے دستِ بریدہ کی قسم
تجھ کو یارب اُس شہیدِ باوفا کا واسطہ

مناجات ٣

معجزہ حضرت علی علیہ السلام

عزت علیؑ کو کیسی خدائے غنی نے دی
تلوار حق نے دی انہیں دخترِ نبیؐ نے دی
دِل سے علیؑ شیرِ خدا کا جو نام لے
وَاللہ گرتے گرتے خدا اِس کو تھام لے
ہاں ہاں وہی علیؑ ہیں جو دلدل سوار ہیں
چاہیں اگر تو بگڑا مقدر سنوار دیں
خیبر شکن بھی، شوہرِ خیرُ النساءؑ بھی ہیں
دامادِ مصطفےٰ بھی ہیں شیرِ خدا بھی ہیں
ایک روز کا میں تم کو سناتی ہوں واقعہ
تھے مسجدِ نبی میں علیؑ اور مصطفےٰؐ
گھیرے ہوئے تھے آپ کو اصحاب باصفا
اتنے میں ایک سائلِ مفلس نے آن کر
یوں عرض کی ادب سے کہ اے شاہِ بحر و بر
دو لڑکیاں جواں ہیں گھر میں میرے مگر
شادی کروں میں ان کی نہیں اتنا مال و زر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم چاہو گر تو کام میرا مصطفیٰؐ بنے
چٹکی میں خاک اٹھاؤ تو وہ کیمیا بنے
دو سو اگر اشرفیاں مل جائیں یا نبیؐ
ہو جاتے کام پورا میرا پھر تو واقعی
فرمایا مصطفیٰؐ نے علیؑ سے کہ یا علیؑ
مشکل کو اس کی حل کرو مشکل کشا علیؑ
پورا کرو سوال یہ سائل کا تم ابھی
آسان کر دو کام یہ مشکل کا تم ابھی
سائل نے بدگمانی یہ سنتے ہی دل میں کی
مجبور خود علیؑ ہیں مجھے دیں گے کیا علیؑ
لیکن علیؑ نے کہہ دیا سائل سے بے خطر
اللہ کارساز ہے چلئے ہمارے گھر
سائل کے ساتھ آئے علیؑ گھر پہ جلد تر
سب فاطمہؑ سے کہہ دیا حکم شہ بشر
اے فاطمہؑ یہ حکم شہ خوش خصال ہے
سائل ہے میرے ساتھ کہو کیا خیال ہے
سن کر یہ فاطمہؑ نے کہا یا علیؑ سنو
سائل کو دیں گے کیا بخدا گھر میں کچھ تو ہو
فرمایا یوں علیؑ نے اگر حکم تم کو دو
میں رہن رکھ دوں جا کے حسنؑ اور حسینؑ کو

سن کر یہ فاطمہؑ نے کہا دل کو تھام کر
قربان دونوں لعل محمدؐ کے نام پر
دیکھو وہ کھیلتے ہوں گے اِدھر اُدھر
مشکل کشا نے ڈالی محلے میں جب نظر
آئے نظر جو دُور سے لختِ دل و جگر
آواز دی کہ آؤ اِدھر اے میرے پسر
آئے قریب باپ کے جس دم حسنؑ و حسینؑ
لپٹا لیا علیؑ نے انہیں آیا دل کو چین
پیشانی چومی آپؑ نے دونوں کی پھر کہا
ایک کام تم سے آج علیؑ کا ہے آپڑا
فرمانِ مصطفیٰؐ ہے یہ سائل کے واسطے
میں چاہتا ہوں رکھ دوں رہن تم کو اسلئے
مرضی یہی ہے میری یہی ہے بتول کی
ہو جائے کچھ بھی بات نہ جائے رسولؐ کی
سن کر حسنؑ حسینؑ نے بے ساختہ کہا
بے خوف رہن رکھ دیں ہمیں غم نہیں ذرا
پورا سوال کر دیں یہ سائل کا برملا
کٹوا دیں اپنے ناناؐ کے کہنے پہ ہم گلا
پورا کر دیں جو حکم رسولِ انام ہو
پھر اور کام پہلے محمدؐ کا کام ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لے کر حسنؑ حسینؑ کو مولا علیؑ چلے
سائل کی داد خواہی کو حق کے ولی چلے
جاتے تھے تیز تیز یہودی کے گھر علیؑ
سائل کو تاکہ دے سکیں مطلوبہ زر علیؑ
کرکے بیان یہودی سے سب اپنا مدعا
رکھنے کو رہن پیش کئے دونوں مہ لقا
بولا یہودی دوں گا میں دینار تو ابھی
ایک شرط اور ہوگی مگر آپ سے مری
مجھ کو غرض نہیں کوئی سائل کے کام سے
دے جائیں رقم آپ مری پہلے شام سے
دِن ڈوب جائے گا تو ملیں گے نہ دونوں لعل
فرمایئے جناب کا اس میں ہے کیا خیال
دراصل اس یہودی کا بیٹا کوئی نہ تھا
اس واسطے یہ شرط رکھی اُس نے برملا
سوچا کہ ہیں غریب شیرِ کربلا
کیا دے سکیں گے رقم مری شام تک بھلا
دن ڈوبنے سے پہلے نہ جو رقم لائیں گے
مجھ سے حسنؑ حسینؑ کو پھر کیسے پائیں گے
لے کر علیؑ نے رقم یہودی سے جب کہ دی
سائل نے بات مان کی مشکل کشائی کی

آکر فاطمہؑ سے کیا ماجرا بیان
دل ڈوبا غم سے بچوں کے آخر تو تھیں وہ ماں
بولیں کہاں سے رقم یہ پاؤں گی شام تک
حسنینؑ کو کہاں چھڑاؤں گی شام تک
بچوں کو رہن رکھنے کا تھا ایک تو الم
دشمن کے گھر میں رہن تھے یہ دوسرا تھا غم
ان کی جگہ پہ ہم ہوں تو اللہ کی قسم
ہو جائیں غم میں بچوں کے دیوانے ایک دم
یہ دِل علیؑ کا تھا یہ جگر فاطمہؑ کا تھا
بچوں کو رہن رکھ دیا اور اُف نہ کی ذرا
دن ڈھلتے ڈھلتے آ بھی گیا وقت شام کا
یعنی کہ آفتاب بھی نظروں سے چھپ گیا
اور یہودی کہتا تھا آپس میں برملا
اب آئیں گے علیؑ تو علیؑ کو ملے گا کیا
خوش تھا اُدھر یہودی تو القصّہ مختصر
آرام کر رہے تھے جنابِ علیؑ اِدھر
بچوں کا بی بی زہراؑ کو آنے لگا خیال
آنسو بھر آئے آنکھوں میں دِل کو ہوا ملال
مغرب کا وقت ہوتے ہی زہراؑ نے جلد تر
حضرت علیؑ کو کر دیا بیدار آن کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آنسو بھر آتے تھے جو نکل آئے آنکھوں سے
رُخسار پر وہ حیدرؑ کرار کے گرے
آنسو بہائے فاطمہؑ دِل فگار نے
مُوتی بنا دیا انہیں پروردگار نے
آنسو گرے جو رُخ پہ علیؑ کے تو جاگ اُٹھے
موتی اُٹھا کے دونوں وہ بازار کو گئے
ایک جوہری کو بیچ دیئے جا کے آپ نے
دو موتی دو ہزار اشرفی کے بِک گئے
دینار اپنے پاس یہودی کے رکھ لیے
باقی خُدا کی راہ میں تقسیم کر دیئے
پھر جلد جلد پہنچے یہودی کے آپ گھر
سُورج غروب ہو گیا تھا پہلے ہی مگر
بولا یہودی آتے ہیں بے کار آپ اِدھر
تھی شرط میری آپ سے اَے شاہِ بحر و بر
یہ رقم آپ دیں گے مجھے پہلے شام سے
زیبا نہیں کہ آپ پھریں اِس کلام سے
آنا تھا کیونکہ آپ کو مغرب سے پیشتر
بے کار اَب کلام ہے بے سود ہے یہ زَر
ہر سُو اندھیرا ہو گیا اَب وقتِ شام ہے
اِتنا تو دیکھئے کہیں سُورج کا نام ہے

یہ سُن کے رُخ علیؑ نے کیا سُوئے آسمان
مِٹنے لگے سیاہی کے ہر سمت سے نشاں
شیرِ خُدا کا جبکہ اِشارہ ذرا ہوا
سُورج خُدا کے حُکم سے جَلوہ نما ہوا
مانا نبیؐ کا حُکم جو دلدل سوار نے
رد کی نہ بات اِن کی بھی پروردگار نے
جتنے یہودی تھے وہ مُسلمان ہو گئے
اے سیف یعنی حامِل قُرآن ہو گئے

مناجات (۴)

آپ کو ہم کو وسیلہ آپ ہیں ضامن ہمارے
اپنے دامن میں چھپا لو پنجتنؑ آؤ مَدد کو
حالِ دل تم پہ ہے ظاہر اے میرے صابر و شاکر
اپنا اعجاز دکھاؤ پنجتنؑ آؤ مَدد کو
ہیں گرفتارِ بلا سب اے شہنشاہ ولایت
سب کو عزت سے بلاؤ پنجتنؑ آؤ مدد کو
غیب سے قرض ادا ہو میری فریاد کو سُن لو
آپ اپنے دَر سے دلاؤ پنجتنؑ آؤ مدد کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات ۵

زوار بن کے جاؤں عباسؑ کی ضریح پر
اے قمرِ بنی ہاشم مقبول میری دعا ہو

مولا لگالوں بستر مولا حسینؑ کے در پر
روضہ تمہارا دیکھوں مقبول میری دعا ہو

آنکھوں میں دوں میں سرمہ خاکِ شفا کا مولا
زوار نام لکھوں مقبول میری دعا ہو

میری زبان پہ ہوئے نادِ علیؑ کا ذکر
اے فاطمہؑ کے جانی مقبول میری دعا ہو

بالی سکینہؑ تم کو ہے واسطہ چچا کا
عمرہ کو جلد بھیجوں مقبول میری دعا ہو

احسنت میرے مولاؑ زوار نے کہا ہے
جب ہاتھ تم نے تھاما مقبول میری دعا ہو

محشر میں جب تم آنا ہم کو نہ بھول جانا
پانی ہمیں پلانا مقبول میری دعا ہو

✸

مناجات ۶

ملتی ہے بھیک مولاؑ تیرے حضور سے
میری بھی جھولی بھر دو آئی ہوں دور سے

دَر پر چڑھانے مولاؑ دنیا چراغ لائی
میری بھی سن مولاؑ میں دل کے داغ لائی

غافل رہے گا کب تک تو اس مجبور سے
میری بھی جھولی بھر دے آئی ہوں دور سے

رہنما بھی تم ہو معجزنما بھی تم ہو
سارے جہاں کے مولاؑ حاجت رواں بھی تم ہو

جلوہ دکھا دو اپنا دل بھر کے نور سے
میری بھی جھولی بھر دو آئی ہوں دور سے

دِل میں تمنا ہے آئیں وہاں ہم!
آئیں وہاں ہم کرلیں زیارت

نفرت اِس دنیا کے جھوٹے دستور سے
میری بھی جھولی بھر دو آئی ہوں دور سے

✸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات (۷)

مشکل کشا کی بیٹی ہمیں یاد تو کرد
زہرؑا کی لاڈلی ہمیں تم یاد تو کرد
سُنتی ہوں کہ روضے پہ ملائک بھی ہیں آتے
اِس طرح سے ہم آئیں ہمیں یاد تو کرد

کیا شان ہے روضے کی کیا جلوہ تمہارا
مشتاقِ زیارت ہوں ہمیں یاد تو کرد
سائل کو دربار سے بی بی نہیں پھیرا
بھر دو میری جھولی ہمیں یاد تو کرد

کوئی مریض آیا شفا مل گئی اِس کو
مجھ کو بھی مِلے ایسی دَوا یاد تو کرد
بے تاب کر رہی ہے مجھے یاد روضے کی
رو رو کے نہ مَر جاؤں ہمیں یاد تو کرد

✸

مناجات (۸)

جو مانگنا ہے تجھ کو قمر بنی سے مانگ
عباسؑ دلاور ہے مشکل کشاؑ سے مانگ
شیرِ خُدا کا شیر ہے بھائی حسینؑ کا
زینبؑ کا سہارا ہے اُمّ البنینؑ کا چاند
فرزندِ فاطمہؑ ہے رسولِؐ خُدا کی جان
سقائے سکینہؑ کا وہ سب کا مددگار
مانگی مُراد ملتی ہے قمر بنی سے مانگ
بابُ المُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

فریاد سب کی سُنتے ہو میری بھی تم سُنو
کوئی نہیں ہے میرا مشکل کشاؑ سُنو
پھیری نگاہ سب نے ہے مشکل کشاؑ سُنو
مشکل کشاؑ کے لال ہو مشکل کو حل کرد
مانگی مراد ملتی ہے قمر بنی سے مانگ
بابُ المراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ دَر وہ دَر ہے اس دَر سے خالی نہیں پھرا
اونٹوں کی قطاریں ملیں اور کسی کو زَر مِلا
پوشاک تن پہ ملتی اور سائل کو روٹیاں
مجھ کو بھی دے صدقہ حسنؑ اور حسینؑ کا

مانگی مُراد ملتی ہے قمر بنی سے مانگ
بابُ المراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

ہاتھوں کو اُٹھا کر میں دُعا کرتی ہوں مولا
روضے پہ بُلا لو میں پریشان ہوں مولا
مدت سے زیارت کی طلب گار ہوں مولا
جو دل میں بھرا ہے تمہیں سُنواؤں گی مولا

مانگی مُراد ملتی ہے مُشکل کُشا سے مانگ
بابُ المراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

میری بھی طرف دیکھنا مشکل کشا کے لال
کیسا زمانہ مجھ سے پھرا کیسا ہے میرا حال
کوئی نہیں ہے میرا کہوں جا کے کس سے حال
مُشکل کو میری حل کرو مُشکل کشا کے لال

مانگی مُراد ملتی ہے مشکل کشا سے مانگ
بابُ المُراد وہ ہے جو مانگنا ہے مانگ

مناجات ۹

سب نے یہی کہا ہے اللہ بہت بڑا ہے
قرآن میں لکھا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اتنا کریم ہے وہ — اتنا رحیم ہے وہ
اے بدنصیب بندے — تجھ کو خبر نہیں ہے
اس کے کرم پہ گویا تیری نظر نہیں ہے

اِنسان ہوش میں آ — نادان ہوش میں آ
کرے خطا سے توبہ — وہ تجھ کو بخش دے گا
مایوس کیوں کھڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

باندھے کفن یہ لے کے — شبیرؑ گھر سے نکلے
بیمار بچی اُن کی — دامن پکڑ کے بولی
میں صدقے جاؤں بابا — چھوڑو نہ مجھ کو تنہا
مظلوم ابنِ حیدرؑ — بولے یہ اشک پی کر
جاتا ہے کون لے کر بیمار کو سفر میں

اے میری بچی تجھ کو — راحت ملے گی گھر سے
چاروں طرف ہے صحرا — چھایا ہوا اندھیرا
میں جانتا ہوں بیٹی کوئی نہیں ہے تیرا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لیکن مجھے پتہ ہے — اللہ بہت بڑا ہے
گو ہوا ہے ایسا — اِس آرزو میں سکینہ
کب آئے گا بُلاوا — کب جاؤں گی مدینہ

جب ہجر میں نبیؐ کے دشوار ہو گا جینا
طوفاں میں چھوڑ دوں گی یہ کہکے میں سفینہ

ارشادِ مصطفیٰؐ ہے — اللہ بہت بڑا ہے

مناجات ۱۰

شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو
بہت ہوں پریشان مجھے تم بُلا لو

بہتوں کو تمہیں نے بُلایا ہے آقا
خطا کیا ہے میری کہوں میرے آقا
رحم کی نظر جو تم مجھ پہ تو کر لو
چلی آؤں میں سجدے پہ سجدے کر کے
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

نجف کے شہنشاہ تم روضہ دکھا دو
دیوارے محبت نہ رہ جاتے دل میں
نجف کی گلیوں میں تو بُلوا لے مولا
تمہیں دیکھنے کی بہت ہے تمنا
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

چلی آؤں پہلے زیارت کو تمہاری
پھر زیارت میں کر لوں شہیدِ کربلا کی
بہت دور نہیں ہے عباسؑ دلاور
وہ روضہ میں دیکھوں ضریحِ علمدارؑ
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

بہت مدتوں سے یہ ارمان ہے دل میں
نجف میں مَیں آؤں اور دیکھوں ضریح کو
تیرے در پہ آ کر میں بیٹھی رہوں گی
بہے گریہ اشک اور رو کر کہوں گی
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

سلامی میں دیتی چلوں اب تو محمدؐ کی
اکبرؑ اور اصغرؑ اور گنجِ شہدا کو
کہیں میرے آقا حبیب ابنِ مظاہر
سلام میرے آقا کے حُرّ دلاور
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

چلی آؤں زیارت کو پہلے تمہاری
نجف میں مَیں جاؤں اور دیکھوں ضریح کو
تیرے در پہ آ کر میں بیٹھی رہوں گی
بہیں گے میرے اشک اور رو کر کہوں گی
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہت دور نہیں ہے یہاں سے مُصیب
کے مسلمؑ کے فرزند ابراہیمؑ محمدؑ
چلی جاؤں میں جلد مولا
ملوں خاک غیبتِ کبرا کی سر پر
شہنشاہِ آقا نجف تم بلا لو

صبا کے سہارے چلوں کاظمین کو
اور باب الحوائج کے دروازے کو
بلا لو تم مجھ کو اے موسیٰ کاظمؑ
ہے تسلیم کرلوں تیری میں ضریح کو
شہنشاہِ آقا نجف تم بلا لو

صبا تجھ کو واسطہ امام رضاؑ کا
بتا مجھ کو روضہ امامِ رضاؑ کا
وہاں تو چلنا معصومۂ قم پہ
نماز جا کے پڑھوں روضہ بہن پر
شہنشاہِ آقا نجف تم بلا لو

میری بی بی مجھ کو شکایت ہے تم سے
دکھی دل جلی ہوں سنو اتنی مجھ سے
علیؑ کی ہو بیٹی حسینؑ کی ہو خواہر
ہم سب کو کربلا کی زیارت نصیب کر
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

چلی جاؤں مولا میں مولاؑ کے در پر
ملوں خاک غیبت کبرا کی سر پر
نجف کے شہنشاہ تم جھولی کو بھر دو
کمی کیا ہے تیرے خزانے میں مولا
شہنشاہِ آقا نجف تم بُلا لو

مناجات ۱۱

مشکل کی گرہ کھولنا ہے کام علیؑ کا
جو نام خدا کا ہے وہی نام علیؑ کا
کاندھوں پہ محمدؐ کے چڑھے گھر میں خدا کے
پھر کیوں نہ سوا عرش سے ہو بام علیؑ کا
خیبر میں مدینے سے مدد کے لئے پہنچے
جس وقت محمدؐ نے لیا نام علیؑ کا
جنات میں حوروں میں فرشتوں میں بشر میں
ہے ذکر برابر سحر و شام علیؑ کا
لکھا ہے کہ جنت میں پرندوں کے پروں پر
ہے نام ہرے حرفوں میں ارقام علیؑ کا
اے شیخ سرے دست ہیں ہاتھ آئیگی جنت
دامن تو محبت سے ذرا تھام علیؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Raha Jabir Abbas

مدّاح کو خدمت میں رکھے ساتھ وہ اپنے
کافی ہے یہیں حشر میں انعام علیؑ کا

جنت میں وہ بھولے کہ دوزخ میں جلائے
بندہ تو ہر اک طرح سے ہے رام علیؑ کا

ہاتھوں سے محمدؐ کے ہر اک اہلِ ولا نے
اٹھارہویں ذی الحجہ کو پیا جام علیؑ کا

یہ یادِ الٰہی کے کنیز عین عبادت
اسلام کا دِل بیچ میں ہے نام علیؑ کا

مناجات ۱۲

اے بادِ صبا حضرتِ عباسؑ سے جاکر
کہنا میری جانب سے کہ عباسؑ دلادر

خادم ہے ایک آیا دتیرا پاک کے اندر
آفت سے بچالو اسے اے بہرِ پیمبر

کرتی ہوں یہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر

ہے ناؤ تلاطم میں میری آکے بچالو
بے مونس و بے یار ہوں تم آکے بچالو

دیدار کی کوشش ہے مجھے جلد بلالو
اَب بہرِ غم و رنج کے ڈوبے کو لگالو

کرتی ہوں یونہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر

بابا نے تیرے شیر سے سلماں کو چھڑایا
اور نوحؑ کے طوفاں سے سفینہ کو بچایا

اعجاز تیرے نام نے دُنیا کو دکھایا
روداد میری جلد سُنے تو بہرِ خدایا

کرتی ہوں یہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشاء عقدہ کشائی کی نظر کر

گمراہ ہوں میں راستہ خضرِ راہ بتادو
بگڑی ہوئی تقدیر کو اک پل میں بنادو

لے بار دے شبیرؑ تو روضے سے لگادے
تو صاحبِ اعجاز ہے، اعجاز دکھادے

کرتی ہوں یہی عرض کلیجے کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر

محبوب کی حرمت کے تصدّق میں مدد کر
حیدرؑ کی شجاعت کے تصدق میں مدد کر

خاتونِ قیامتؑ کے تصدّق میں مدد کر
قرآنِ جلالت کے تصدّق میں مدد کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

روداد میری قائمِ مُضطر کے تصدّق
اور عونؑ و محمدؑ علی اکبرؑ کے تصدّق
مسلمؑ کے جگر بند اور اصغرؑ کے تصدّق
سُلطانِ حجازی کے بھرے گھر کے تصدّق
کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

آ کر کے جیسے بڑیاں اعدا نے سنائی
زندان کی مصیبت اسے بیکس نے اُٹھائی
شاکر تھا ہر اک حال میں وہ حق کا بندا
اس عابدِؑ مضطر کی میں دیتی ہوں دہائی
کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

معصوم سکینہؑ جو تھی شبیرؑ کی خواہر
سینہ پہ سلاتے تھے جسے سبطِ پیمبرؐ
بے حذشہ دی چھینے گئے کانوں سے گوہر
اس بالی سکینہؑ کے تصدّق میں مدد کر
کرتی ہوں یہی عرض ....
اے عقدہ کشا عقدہ ....

حیدرؑ کا زخم فرق مطہر کا واسطہ
زہراؑ کا درد پہلوئے اطہر کا واسطہ
لختِ دلِ مبارک شبیرؑ کا واسطہ
تم کو حسینؑ کے تنِ بے سر کا واسطہ
کرتی ہوں یہی عرض کلیجہ کو پکڑ کر
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی کی نظر کر

✹

مناجات ۱۳

طوفان کی خطرناک ہواؤں سے بچانا
عباس علمدارؑ
بیڑہ میرا ڈوبے نہ کہیں، پار لگانا
عباس علمدارؑ
موجوں کے تھپیڑوں نے پریشان کیا ہے
طوفان بپا ہے
تم کو مگر آسان ہے کشتی کا بچانا
عباس علمدارؑ
جھولی میری بھر دو شہِؐ کونین کا صدقہ
حسنینؑ کا صدقہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ورنہ میری حالت پہ ہنسے گا یہ زمانہ
عباس علمدارؑ

تم آلِ نبی بھی ہو اور اولادِ علیؑ بھی
ولیوں کے ولی بھی
کیا بات گھرانے کی ہے کیا پاک گھرانہ
عباس علمدارؑ

ہو عمر بسر میری پہ سرکار کے در پر
موت آئے وہاں پر
میں ہوں کنیز آپ کی کربلا میں بلانا
عباس علمدارؑ

سن لیجئے فریاد پیمبرؐ کا تصدق
حیدرؑ کا تصدق
رکھ لیجیو میری لاج کہ دشمن ہے زمانہ
عباس علمدارؑ

میں بھی ہوں بھکاری میری جھولی کو بھی بھر دو
رحم اتنا تو کر دو
میری بھی طرف دستِ کرم اپنا بڑھانا
عباس علمدارؑ

دو باتوں میں سے ایک بھی پوری ہو جو آقا
تو پار ہو بیڑہ

یا در پہ بلانا مجھے یا خواب میں آنا
عباس علمدارؑ

بے ساختہ آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں آنسو
چل پڑتے ہیں آنسو
جب کربلا کو قافلہ ہوتا ہے روانہ
عباس علمدارؑ

مناجات ۱۴

فریاد کو پہنچو پہ امداد کو پہنچو
یا موسیٰ کاظمؑ
حسنینؑ کا صدقہ میری بگڑی کو بناؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

جو فکر و مصیبت میں پریشان ہو ہر حال
ہر چشم میں رسوا
صدقہ شہِ مظلومؑ کا روزی پہ لگاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہر اک کی اولاد پھلے پھولے رہے شاد
اور ہوئے نیکوکار
شاہ عمر و دولت و اقبال بڑھاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اولاد نہ ہو جن کے وہ ہو صاحبِ اولاد
گودی بھی ہو آباد
پھر سایۂ ماں باپ میں پروان چڑھاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہوں لڑکے یا لڑکیاں جو بن بیاہ کے آقا
ہوں شادیاں سب کی
قاسمؑ کی قسم ان کو دلہن دولہا بناؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہر اک سہاگن کا سلامت رہے والی
ناصر و عالی
زینبؑ کے تصدق سے سہاگ اس کا بچاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

کل مومنوں کی عقدہ کشائی کرو پیہم
اے حافظ و عالم
ہر اک مصیبت سے ہمیں آ کے چھڑاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہم گھرے ہیں طوفان میں اور رنج و الم میں
دکھ درد و ستم میں
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کا بچاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

ہے التجا یہ آپ سے مولا کنیز کی
زوّار بناؤ
صورت دکھاؤ فاطمہؑ کے نورِ عین کی
یا موسیٰ کاظمؑ

محتاج تنگدستی سے دل تنگ ہے مولاؑ
پھیلاتی ہوں دامن
درگاہِ خدا سے درِ اُمید دلاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

بچے ہیں مریض مومنوں کو جلد شفاء دو
دکھ درد مٹاؤ
سجّاد کا ہے واسطہ اعجاز دکھاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

مسلمؑ بیچارے قید میں ہے اُن پہ نظر ہو
لِلّٰہ کرم ہو
فرزندِ علیؑ آ کے تم زنجیر کو چھوڑ آؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

تکلیف مسافر کو بھی ہو نہ سفر میں
ہر شام و سحر میں
گھر خیر سے پھر آ کے عزیزوں سے ملاؤ
یا موسیٰ کاظمؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات ۱۵

اپنے محبوب پیارے کا دے صدقہ دے
سیّدہ کے دلارے کا دے صدقہ دے
پیاس اور دُکھ کے ماروں کا دے صدقہ دے
پنجتن کے اُتارے کا دے صدقہ دے
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

میں نے مشکل میں جب نام حق کا لیا
سُوئے کعبہ جو کر اور سجدہ کیا
اور سُبحان ربی الاعلیٰ کہا
ہاتھ اُٹھا کر یہ میں نے کی حق سے دُعا
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

دوست سچا میرا پاک وہ ذات ہے
جس نے پیدا کیا وہ میرے ساتھ ہے
رُوح بن کر میرے ساتھ دن رات ہے
مانگ لوں گا دُعا کیا بڑی بات ہے
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

آئی آواز حق پیارے بندے میرے
باخبر ہوں میں دنیا کے حالات سے

میں ہر اِک لمحہ رہتا ہوں دل میں تیرے
مانگ لے مجھ سے جو چاہے مانگ لے
بندہ لے بندہ لے بندہ لے بندہ لے

رزق پانی میں مچھلی کو مجھ سے ملا
جنگلوں میں پرندہ چرندہ چرے
اور پتھر میں کیڑا مکوڑا جئے
سب کو تقسیم کرتا ہوں میں غیب سے
بندہ لے بندہ لے بندہ لے بندہ لے

پاک نیّت سے پہلے تو کر لے وضو
پھر مصلّے بچھا کر کے ہو قبلہ رُو
دوست تیرا تیرے آئے گا روبرو
پھر جو چاہے وہی مانگ ذاکر تو
اللہ دے اللہ دے اللہ دے اللہ دے

مناجات ۱۶

ہوا نجف کو اگر ہو جانا
علیؑ سے میرا سلام کہنا
کہتا تھا دیوانہ اک تمہارا
علیؑ سے میرا سلام کہنا
روضے کے در پہ نظر اٹھا کر
آنکھوں کو مل کر اشک بہا کر
طواف کر کے جالی پکڑ کے
علیؑ سے میرا سلام کہنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نجف کے والی جھولی ہے خالی — در پہ تمہارے آیا سوالی
قدموں میں اُنکے پھیلا کے جھولی — علیؑ سے میرا سلام کہنا
قربان ہونا تربت پہ جا کر — پروانہ ہوئے جیسے تم پر
خود کو مٹا کر اُن کو پا کر — علیؑ سے میرا سلام کہنا
منکر نکیر جب پوچھیں گے مجھ سے — علیؑ سے میرا سلام کہنا
اللہ کرائے تم سب کو زیارت — علیؑ کے روضے کی ہو مبارک
ہے عرض کنیز کی ایک تم سے — علیؑ سے میرا سلام کہنا

مناجات ۱۷

یا علیؑ مشکل کشاء آپ سے فریاد ہے
آیئے بہرِ خدا آپ سے فریاد ہے
سخت ہے مشکل پڑی آیئے حق کے ولی
بہرِ رسولِ خداؐ آپ سے فریاد ہے
سخت ہے مشکل پڑی آیئے حضرت علیؑ
سنیئے میری التجاء آپ سے فریاد ہے
دل ہے کارے ملول بہرِ جنابِ بتولؑ
بہرِ حسنؑ مجتبیٰ آپ سے فریاد ہے
دیتی ہوں میں واسطہ حضرت شبیرؑ کا
بہرِ اسیرِ کربلا آپ سے فریاد ہے

…جعفرؑ کی ہے آپ کو مولا قسم
از پئے کاظم رضاؑ آپ سے فریاد ہے
…تقیؑ اور نقیؑ بہرِ حسن عسکریؑ
جلد ہو صحت عطا آپ سے فریاد ہے
…پئے مری دین جتنے ہیں سب مومنین
غم نہ ہو ان کو ذرا آپ سے فریاد ہے
…عباسؑ کا واسطہ تم کو شہا
آپ ہیں شیرِ خدا آپ سے فریاد ہے
…زینبؑ و کلثومؑ کا اصغرِ معصوم کا
دیتی ہوں میں واسطہ آپ سے فریاد ہے
…و محمدؑ کا بھی قاسمؑ ناشاد کا
کیجئے صدقہ عطا آپ سے فریاد ہے
…دے رہی ہوں واسطہ بالی سکینہؑ کا میں
بچپنے کی قید کا آپ سے فریاد ہے
آپ کے در سے شہا کوئی نہ خالی پھرا
مجھ کو بھی کچھ ہو عطا آپ سے فریاد ہے
…سے سب میرے کام بنا دیجئے
آپ ہیں دستِ خدا آپ سے فریاد ہے
کنیزوں کے حال پر رحم کی کیجئے نظر
آپ ہیں معجزہ نما آپ سے فریاد ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات ۱۸

قدرت کے خزانے ہیں جاگیرِ محمدؐ کی
اللہ رے یہ رُتبہ توقیرِ محمدؐ کی

اللہ کا جلوہ ہے جلوہ رُخِ انور کا
عالم سے نرالی ہے توصیف محمدؐ کی

جو کام خدا کا ہے وہ کام محمدؐ کا
قرآن خدا کا ہے تفسیر محمدؐ کی

غش آگیا حوروں کو بیہوش ہوئے غلماں
خالق نے دکھائی جب تصویر محمدؐ کی

موسیٰؑ نظر آتا ہے یا عیسیٰؑ نظر آتا ہے
لیکن نہ انہیں کوئی تم سا نظر آتا ہے

کہدوں گی میں رضوان سے یا کہدوں محمدؐ سے
چُپ چاپ چلے جاؤ گر چھیڑا مجھے تم نے

چمکائے گی قسمت کو یہ نور قیامت میں
پیشانی مومن پر تحریر محمدؐ کی

مناجات ۱۹

حضرت علیؑ

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

تم مظہر العجائب برحق ہو یا امام!!
بگڑا ہر ایک نبی کا تمہیں نے سنوارا کام
لیکن یہ جائے فکر ہے اور حیف کا مقام
فریاد کس سے جاکے کرے آپ کا غلام
مشہور دو عالم میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

یا شیرِ حق مقام مدد ہے کرو مدد
دشمن ستانے میں میرے اب کر رہے ہیں کد
دیتے نہیں ہیں چین مجھے بانی حسد
نام آپ کا سُنا ہے کہ ہے ضیغم اسد
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by : Rana Jabir Abbas

مولا بحق فاطمہؑ دُخترِ رسولؐ
مولا بحق شبرؑ و شبیرؑ دلِ ملول
مولا بحق سیدِ سجادؑ نیک اصول
باقرؑ کا واسطہ کر دیہ التجا قبول
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق جعفر صادقؑ امامِ دین
مولا بحق موسیٰ کاظمؑ شہہِ مبین
مولا بپتے امام رضاؑ شاہ مومنین
مولا بپتے تقیؑ و نقیؑ سن بھی لو کہیں
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق عسکریؑ شاہ دو جہاں
مولا بحق مہدیؑ ہادی شہہ زماں
مولا بحق حضرت عباسؑ نوجواں
حاجت روائی کیجئے میری بعزّ و شاں
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

قاسمؑ کا واسطہ تمہیں اے شیرِ ذوالجلال
اکبرؑ وہ نوجواں جسے اٹھارواں تھا سال

دیتا ہوں واسطہ میں اسی کا بصد ملال
دے کر مرادِ دل مجھے مولا کرو نہال
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

اصغرؑ کا واسطہ میری امداد کیجئے
خادم کی اپنے آکے خبر جلد لیجئے
دل چاہتا ہے جام مئے شوق کو پیجئے
مولا دُرِ مراد مجھے جلد دیجئے
مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مولا بحق حُرؑ جری یاورِ حسینؑ
مولا بحق عونؑ و محمدؑ بزیب ذین
مولا بحق دُخترِ خاتونِ مشرقین
مولا بحق ابنِ حسنؑ دیجئے مجھ کو چین
مشہور دو جہاں میں حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

صدقہ سکینہؑ جان کا لیجئے میری خبر
روزی لگاؤ بھاری شہنشاہِ بحر و بر
ہوتی ہے قرض خواہ ہوں نیچی میری نظر
کس طرح مدرسہ میں ہو مولا میری گزر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشہور دو جہاں میں ہو حاجت روا علیؑ
مشکل کو میری حل کرو مشکل کشا علیؑ

مناجات (۲۰)

حضرت ابوالفضل العباسؑ

آتا نہیں جینے کا نظر کوئی قرینہ
دو نیم ہے انگشتری دل کا نگینہ
موجوں کے حوالے ہوا ہستی کا سفینہ
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

دامن کے ہیں جو چاک وہ سینے نہیں دیتے
اور بادۂ تسکین کو پینے نہیں دیتے
دشمن جو ہیں وہ چین سے جینے نہیں دیتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

مدت سے ہوں زندان میں مصیبت میں گرفتار
دیکھو جسے آتا ہے درپئے آزار
ہر وقت میں ایک تازہ مصیبت سے ہوں دوچار
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

مجھ سا کوئی بے یار و مددگار نہیں ہے
برباد نہیں بے کس و ناچار نہیں ہے
حامی کوئی بجز آپ کے سرکار نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

احباب بھی تو میری مدد کو نہیں آتے
اور آ کے مصیبت میں نہیں ہاتھ بٹاتے
صورت بھی نہیں آن کے وہ اپنی دکھاتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

دامانِ کرم مجھ کو اُڑھا دیجئے مولا
تسکین کا پیغام سنا دیجئے مولا
بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیجئے مولا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس وقت میرے ہونٹوں پہ ابدین نہیں ہے
کیا رابطہ میرے آپکے مابین نہیں ہے
واللہ کس طرح مجھے چین نہیں ہے

منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجیے میری

سرکار کو شبیرؑ کی دختر کی قسم ہے
اور زینبؑ اور کلثومؑ کی چادر کی قسم ہے
اصغرؑ کی قسم اور علی اکبرؑ کی قسم ہے

منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجیے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجیے میری

✹

مناجات ۲۱

اے ربِ جہاں پنجتنؑ پاک کا صدقہ
اِس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے
بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیب ابن مظاہر کی نظر دے
کمسن کو ملے ولولہ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے
ماؤں کو ملے ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے
جو پردۂ زینبؑ کے عزادار ہیں مولا
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے
مولا تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے
جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے
مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غم کوئی نہ دیں ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو ادھر دے

کب تک رہوں دنیا میں یتیموں کیطرح میں
وارث مرا پردے میں ہے، ظاہر اُسے کر دے

منظور ہے خوابوں میں ہی آقا کی زیارت
پرواز کی خواہش ہے نہ جبرئیل کے "پر" دے

جس دَر کے سوالی ہیں فرشتے بھی بشر بھی
آوارۂ منزل ہوں مجھے بھی وہی دَر دے

خیراتِ درِ شاہ نجف چاہیئے مجھ کو
سلمان و ابوذر کی طرح کوئی ہنر دے

صحراؤں میں عابدؑ کی مسافت کے صلے میں
بھٹکے ہوئے رَہرو کو ثمردار شجر دے

سر پر ہو سدا پرچم عباسؑ کا سایہ
محسن کی دُعا ختم ہے اَب اس کو اَثر دے

حمدِ باری تعالیٰ

کیا اِس کی ثناء ہو شرِ ارض و سما ہے
وہ اپنی مثال آپ ہے۔ یکتا ہے، خدا ہے

رزق اس کو دیتا ہے بہت جس سے خفا ہے
ایسا بھی کوئی خالقِ اکبر کے سوا ہے

خالق بھی ہے، رزاق بھی ہے ہر دکھ کی دوا ہے
سب ایک طرف، شافع محشر کا خدا ہے

توفیق پہ مبنی ہے دُعا ہو کر اثر ہو!
توفیق نہیں ہے تو اثر ہے نہ دُعا ہے

ہر کوشش و محنت کا صلہ دے گا، کہیں دے
وہ مالک و مختار کہ ربّ دوسرا ہے

کس درجہ بڑھتی گرمی بازارِ شہادت!
اَب رزم گہ کرب و بلا رشک منیٰ ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات ۲۴

بارگاہِ پنجتن

پیدا کئے ہیں نور سے حق نے یہ پنجتنؑ
احمدؐ، علیؑ، بتولؑ، حسنؑ اور حسینؑ

ہے حلِ مشکلات کی میرے یہی جتن
مشکل کے وقت آپ سے کہتا ہوں یہ سخن

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

اوّل رسولِ پاکؐ سے کرتا ہوں یہ سوال
دریائے غم سے جلد کیجئے مولا مجھے نکال

ہے گا جہاز چرخ میں میرا شکستہ حال
ہو ناخدا لئے دین میری کشتی کو لو سنبھال

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

بعد از نبیؐ تمہیں ہو وصیٔ شیرِ کردگار
کرتا ہوں عرض آپ سے یا شاہِ ذوالفقارؑ

اب آ پھنسی ہے ناؤ میری بیچ منجدھار
مشکل کشا علیؑ میرے بیڑے کو پار اتار

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

زوجہ علیؑ کی فاطمہؑ ہیں دخترِ رسولؐ
ان سے بھی باادب میں یہ کہتا ہوں دل ملول

بہرِ خدا یہ عرض میری اب کرو قبول
مشکل شتاب حل ہو زیادہ نہ ہووے طول

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسنؑ سے یا حضرتِ امام
اس بے کسی کے وقت میں آؤ ہمارے کام

ڈوبا ہوں چاہِ غم میں نکالو مجھے امام
ہو دستگیرِ خلق کے لو ہاتھ میرا تھام

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

کہتا ہوں پھر حسینؑ سے اس طرح برملا
تم بھی میری مدد کر دیا شاہِ کربلا

اس آتشِ الم نے میرا دل دیا جلا
آیا ہے غم جدھر سے ادھر جا دے یہ چلا

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہِ پنجتنؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گندم انھوں نے کھایا تو ان کا ہوا یہ حال
آدمؑ کو جب بہشت سے حق نے دیا نکال
روتے پھرے وہ کوہ پہ گِر کر ہزار سال
لاچار ہو انھوں نے بھی تم سے کیا سوال
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتنؑ

اَب بس جز کوئی مومن با اعتقاد ہو
اور اس کو نام پنجتنؑ پاک یاد ہو
پھر کیوں نہ تیرے لطف و عنایت سے شاد
آساں ہو جو کیسی بھی مشکل مراد ہو
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اَب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دیا شاہ پنجتنؑ

من بعد مصطفیٰؐ کو ہیں برحق وصی علیؑ
تم شاہ دو جہاں ہو میں بندہ جعفری
رکھ لیجیو شرم میری بھی در دورِ آخری
محتاج بس کسی کا نہ کیجیو مجھے کبھی
مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر دو یا شاہِ پنجتنؑ

✹

مقبول مُناجات (۲۵)

حضرت عباسؑ

بنامِ ذوالجلال کی توقیر کی قسم
سبطِ نبیؐ سے تابع تقدیر کی قسم
محبوبِ کردگار کی تصویر کی قسم
تم کو ربابِ زار کے بے شیر کی قسم

راحت ہو قلبِ فاتحِ بدر و حنین کی
تم سے قوی تھی پشت شہِ مشرقین کی
امداد کی تھی فاطمہؑ کے نورِ عین کی
غربت میں تم نے کی تھی رفاقت حسینؑ کی
امداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

دی تھی صدا حسینؑ نے امداد کے لئے
اُٹھے ہیں میرے ہاتھ بھی فریاد کے لئے
تم نے بھی بگڑے خلق کے اکثر سنوارے کام
صدقہ نبی کے لال کا آؤ ہمارے کام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو آپ چاہیں پیشِ شہؑ دیں قبول ہو
صدقے میں آپ کے میرا مطلب حصول ہو
کس کو میں اپنے حال کا دردِ آشنا کہوں
کس سے بھلا میں جا کے تمہارے سوا کہوں
امداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

مجھ کو ہے دو جہاں میں تمہارا ہی آسرا
جاؤں کہاں میں چھوڑ کے درِ آپ کا بھلا
اے زورِ بازوئے شہِ ابرار المدد
اے فوجِ شاہِ دیں کے علمدار المدد
اے ابنِ دستِ ایزدِ غفار المدد
اے شاہِ کربلا کے مددگار المدد

خاتونِ دو جہاں کی مصیبت کا واسطہ
سلطان بے وطن کی شہادت کا واسطہ
امداد کیجئے عابدِ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

حیدرؑ کے زخمِ فرقِ مطہر کا واسطہ
زہراؑ کے دردِ پہلوئے اطہر کا واسطہ
لختِ دلِ مبارکِ شبیرؑ کا واسطہ
تم کو حسینؑ کے تنِ بے سر کا واسطہ

دیجئے امان جوانیٔ اکبرؑ کا واسطہ
کام آؤ شیر خوارِ اصغرؑ کا واسطہ
دو دادِ صبرِ عابدؑ مضطر کا واسطہ
زینب کے سر کے بالوں کا چادر کا واسطہ
اِمداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

کام آؤ ذاتِ اقدسِ احمدؐ کا واسطہ
بھائیؑ کا ماں کا باپ کا اور جد کا واسطہ
تم کو حسینؑ کی مادرِ امجد کا واسطہ
قاسمؑ کا اور عونؑ و محمدؑ کا واسطہ

دیتا ہوں واسطہ میں شہِ حق شناس کا
فرماؤ رحم صدقہ سکینہؑ کی پیاس کا
بے کس جو گھٹ کے مر گئی زنداں میں نیم جاں
اس بے پدر کے صدقے میں دو غم سے اب اماں
امداد کیجئے عابدؑ دلگیر کی قسم
عباسؑ آپ کو سرِ شبیرؑ کی قسم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فریاد مناجات (۲۶)

یارب شفیع عرصۂ محشر کا واسطہ — اپنے ولی وصی پیمبر کا واسطہ
مشہور ہیں جو دخترِ زہراؑ جہاں میں — اس دخترِ رسولؐ مطہر کا واسطہ
جس کو کیا شہید لعینوں نے تشنہ کام — اس بے وطن کا کشتۂ خنجر کا واسطہ
جس کو نہ دی دو داد غذا فوجِ شام نے — اس بے کس و غریب کا مضطر کا واسطہ
جو کربلا میں شامیوں نے سر سے چھین لی — زینب کی رِدائے مطہر کا واسطہ
بچے جو ہیں بچالے یتیمی سے ان کو تو — یارب سکینہؑ دخترِ سرور کا واسطہ
اولاد کا نہ داغ کسی کو نصیب ہو — یارب شہادتِ علی اصغرؑ کا واسطہ
جو جو بلائیں پھیلی ہوئی ہیں وہ دور ہوں — تجھ کو جنابِ باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ
کاظمؑ کی اور رضاؑ و تقیؑ تجھے قسم — تجھ کو نقیؑ وصی پیمبر کا واسطہ
مشہور عسکریؑ ہیں جو دونوں جہان میں — اس اپنے شیر صاحبِ عسکر کا واسطہ
بہرِ جناب مہدیؑ دین شاہِ دوسرا — یارب تجھے ہر ایک پیمبر کا واسطہ

عاشورہ کو شہید جو تا عصر ہو گیا
اِس تشنہ لب حسینؑ کے لشکر کا واسطہ

نوحہ

فریاد یا علیؑ امداد یا علیؑ
فکر و الم کی مجھ پہ ہے بیداد یا علیؑ

اک روٹی کے سوال پہ اونٹوں کی دی قطار
اُن کو روزی دے کے کر دشاد یا علیؑ

صدقہ حسنؑ حسینؑ کا امداد کیجئے
کیسا فلک نے کر دیا برباد یا علیؑ

بے پردگی زینبِ ناشاد کی قسم
ماں جائے میرے جلد ہوں آباد یا علیؑ

سقائے اہلبیت کے شانوں کا واسطہ
سُن لیجئے خانہ زاد کی فریاد یا علیؑ

دیتی ہوں میں اسیریٔ سجادؑ کی قسم
فکر و الم سے کیجئے آزاد یا علیؑ

مولا خبر لو بہرِ یتیمانِ کربلا
ہم پر ہے سخت چرخ کی بیداد یا علیؑ

ہو کر غلام آپ کے کس سے کریں سوال
دونوں کی آ کے کیجئے امداد یا علیؑ

اِس در سے تو گدا بھی خالی نہیں پھرا
زہراؑ کی دو مراد کرد شاد یا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ہائے شہیدِ جفا موسیٰ کاظمؑ امام

قید ہوتے بے خطا موسیٰ کاظمؑ امام
زندگی سب آپ کی قیدِ بلا میں کٹی

مر کے ہوئے بس رہا موسیٰ کاظمؑ امام
ہلتی ہے قبرِ رسولؐ حیدرؑ و زہراؑ ملول

کرتے ہیں شبیرؑ بکا موسیٰ کاظمؑ امام
لاش تیری پل پہ لا ڈال گئے بے حیا

ہوتی ہیں زہراؑ فدا موسیٰ کاظمؑ امام
کرتی ہیں رو رو یہ بین پایا نہ اے لال چین

ہائے میرے مہ لقا موسیٰ کاظمؑ امام
ہائے کرتی بیکسی قیدی میں جان دی

واری ہو تجھ پر فدا موسیٰ کاظمؑ امام
بیڑیاں ہی تری مرنے پہ کاٹی گئیں

ہائے اسیرِ بلا موسیٰ کاظمؑ امام
سن کے فسانہ ترا روئیں گے کیا کیا رضا

ہو گی قیامت بپا موسیٰ کاظمؑ امام
دونوں جہاں میں شہید کیجئے لطف و عطا
زہراؑ کی ہے التجا موسیٰ کاظمؑ امام

مناجات ۲۹

بارگاہِ ابوالفضل العباسؑ

مجرّب عملیہ

اب سر پہ میرے ٹوٹ پڑا کوہِ الم ہے
اور چرخ بھی ہر لحظہ درپئے غم ہے
افلاک کی گردش سے مرا ناک میں دم ہے
میں قطرۂ ناچیز ہوں تو بحرِ کرم ہے
حل کیجئے مشکل مری اب دیر کرم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

گردش سے زمانے کی مرا حال ہے تغییر
ذلت مجھے دکھلاتا ہے ہر دم فلکِ پیر
محتاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر
فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیرؑ
حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

اس وقت میں ہوئے گا میرا کون خبردار
مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یار و غمخوار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آقا میرے اب کس سے کروں دردِ دل اظہار
سُن لیجئے اب بہرِ خدا یہ میری گفتار
حل کیجئے مشکل مری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

احوال مرا آپ پہ روشن ہے سراسر
دن رات غم و رنج میں رہتا ہے یہ مضطر
دکھ سے ہوا ہوں میں سراسیمہ و ششدر
وہ رنج کرو دور تم از بہرِ پیمبرؐ
حل کیجئے مشکل مری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

اَب واسطہ دیتا ہوں تمہیں شیرِ خدا کا
سُن لیجئے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا
بعد اس کے جو میدان ستم ہوا پیاسا
صدقہ اسی مظلوم کا اور زین العبادؑ کا
حل کیجئے مشکل میری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

پھر باقرؑ و جعفرؑ کی قسم دیتا ہوں شاہا
اور موسیٰؑ کاظمؑ دلاتا ہوں میں صدقہ
اب بہرِ رضا حل کرو مشکل میری مولا
مرجاؤں گا گو دیر کی اے میرے مسیحا

حل کیجئے مشکل میری اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

از بہرِ نقیؑ رحم کرو حال پہ میرے
از بہرِ نقیؑ شاہ زمن دیر نہ کیجئے
اور عسکریؑ کے واسطے مہدی کے کرم سے
اے ثانیٔ جعفرؑ ترے دلدار کے صدقے
حل کیجئے مشکل اَب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علمدار ترے شان کے قربان
کیا عرض کروں کہتا ہوں ناچار پریشان
حل کر دے میرے عقدۂ لا حل کو تو اس آن
از بہرِ بتولؑ اے شہ مرداں کے دل و جان
حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

عباسؑ علیؑ قاسمؑ و اکبرؑ کے لئے اَب
اور عونؑ و محمدؑ کے اور اصغرؑ کیلئے اَب
حُرؑ کے لئے اور مسلمؑ بے پر کیلئے اَب
ہاں جلد حبیب ابنِ مظاہر کے لئے اَب
حل کیجئے مشکل میری دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دو ٹکڑے کیا حیدرؑ کرار نے اژدر
طفلی میں انہیں حق نے کیا حیدر صفدر
سلماں کو چھڑا شیر سے کاٹا سر عنتر
تم ان کے پسر ہو میں غلام شہ قنبر
حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے
ہے دل سے ثنا خواں یہ نحیف اے میرے مولا
میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھر بار ہے سارا
ہر حسنینؑ و نبیؐ و حیدرؑ و زہراؑ
ہو عرض یہ مقبول مری اے شہ والا
حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

دشمن کو دفع کرنے کے لئے

سات دن رات ۱۲ بجے ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھے۔ پہلے دو رکعت نماز اور پھر ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھے انشاءاللہ سات دن کے اندر دشمن پریشان حال ہو جائیگا۔

یا قاھر العدو ویا والی الولی یا دافع الابلا یا مظھر العجائب ویا مرتضیٰ علی ادرکنی ادرکنی ادرکنی

مناجات ۳۰

مدینہ والے آقا یہ تو حسرت کم سے کم نکلے
تمہارا نور الا زر دیکھ کر آنکھوں کا غم نکلے
میرا سر اور سرکار مدینہ آپ کی چوکھٹ
وہاں سجدے کا موقع ہو تو میرا دل کا غم نکلے
یہاں تو موت کی سختی وہاں شیطان کا غلبہ
جو آپ آجائے تو مولا میرا آسانی سے دم نکلے
میں ان گلیوں کو جنت سے کچھ افضل سمجھتی ہوں
جو آپ آجاتے مولا تو میرا آسانی سے غم نکلے
میں اُن کربلا والوں کے صدقے واہ کیا کہنا
شاہ یثرب کے رشتہ دار سب ثابت قدم نکلے

ہر مرض کا علاج بتوسل حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰھم بحق ولیک موسیٰ ابن جعفر الکاظم الا سلمتنی فی جمیع جوارحی ما ظھر منھا وما بطن یا جواد یا کریم وصلی اللہ علیہ والہ اجمعین۔

یہ دعا نہایت مجرب ہے یہ دعا تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے بیحد مفید ہے اس دعا کو صبح نماز کے بعد سات مرتبہ صدق دل کے ساتھ پڑھیں۔ انشاءاللہ حق تعالیٰ بتوسل موسیٰ ابن جعفرؑ بیمار کو شفاء دے گا۔

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعتی نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ الحمد ایک مرتبہ کے بعد سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت یہ دُعا پڑھے۔

بار الٰہا! تیرے خوف سے آوازیں پست اور تیرے بارہ میں عقلیں گم ہو گئیں اور تیرے رعب سے ہر شے خوفزدہ ہو گئی اور ہر شے تیرے طرف راجع ہے اور تری طرف اشیاء کی رسائی نہیں اور تیرے نور سے ہر شے کی زینت ہے۔ تو اپنے جلال میں بلند مرتبہ اور اپنے جمال میں روشن اور اپنی قدرت میں صاحب عظمت ہے اور تو وہ ذات ہے جس سے کسی شے کو تکلیف نہیں پہنچی۔ اے میرے لئے نعمت نازل کرنے والے، اے میرے کرب و بے چینی کو دور کرنے والے، اے میرے حاجت کو برلانے والے، تیرے دین میں مخلص ہوں اور میں بقدر استطاعت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں اور تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور ان گناہوں سے استغفار کرتا ہوں جن کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب اور اپنے قربت میں بلند ہے جو اپنے نورانیت میں روشن اور جس کی سلطنت مضبوط

ہے۔ محمد و آل محمد پر رحمت کاملہ نازل فرما۔ (اردو ترجمہ زینۃ العابدین)

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَءَ اللّٰهُ فِيْ شَانِهٖ تَصَدَّقْتُكَ بِقَلْبِيْ زَائِرًا اِذْ عَجَزْتُ عَنْ حُضُوْرِيْ مَشْهَدَكَ وَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ سَلَامِيْ لِعِلْمِيْ اِنَّهٗ يُبَلِّغُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ جَلَّ

ترکیب اعمال

جس مومن کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اول و آخر میں درود شریف کی ایک ایک تسبیح اور درمیان میں مندرجہ ذیل دعا یا سیدی یا مولائی یا موسیٰ ابن جعفرؑ باب الحوائج اور گنتی اور گنتی کی ایک تسبیح سات (۷) بدھ کو بلاناغہ باوضو ادب کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے۔ ہر بدھ کو تینوں تسبیح ختم ہونے کے بعد نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ رو کر عرض کریں:

یا امام موسیٰ کاظم آپ ہمارے لئے اللہ پاک لایزال سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سفارش کریں کہ ہمارے فلاں مراد پوری ہو۔ انشاء اللہ توسّل موسیٰ ابن جعفرؑ آپ کی مُراد پوری ہوگی۔ اعتقاد شرط ہے۔

مومنین اگر سات بدھ (۷) تک مراد پوری نہ ہو تو پھر (۷) سات بدھ آ کے کہانی امام موسیٰ کاظمؑ سنے یا پڑھے۔ کل چودہ (۱۴) بدھ ہوتے یعنی چودہ معصومین ہوگئے۔

پس جس مومن یا مومنہ کی چودہ معصومین سفارش کریں بھلا وہ کیسے اِن کی مُراد پوری نہ ہوگی۔

(نوٹ) :۔ طہارت شرط ہے یعنی جسم پاک صاف ہو۔

✹

غم و اندوہ کے لئے دُعا

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی ایسی چیز تجھ پر نازل ہو جس سے تو خوف زدہ ہو جائے تو قبلہ کی طرف رخ کرے اور دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ کہے:

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اِن کلمات کو ستر (۷۰) دفعہ کہے اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا بھی ذکر کرے۔

بارگاہِ الٰہی میں

کرم مانگتی ہوں دُعا مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
دلا دے الٰہی رحیمی کا صدقہ
نہ مانگوں گی تجھ سے تو مانگوں گی کس سے
تیری ہوں تجھ ہی سے دُعا مانگتی ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتنؑ کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
یہ دامن ہمارے مُرادوں سے بھر دے
کرم کی نظر سے دُعا مانگتی ہوں

جو مفلس ہیں اُن کو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں اُن کو صحت عطا کر
غریبوں پہ تو رحم کر یا الٰہی
مریضوں کی خاطر شفا مانگتی ہوں

الٰہی ہمیں شاد و مسرور رکھنا
بلاؤں سے ہم کو صدا دور رکھنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں
پریشانیوں سے پناہ مانگتی ہوں

ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی
نہیں تیرے در سے پھرا کوئی خالی
نہیں التجا ایک میری ہی خاطر
میں سب کے لئے یہ دعا مانگتی ہوں

بہ حقِ علیؑ و بہ حقِ حبیبؐ
بہ حقِ بتولؑ اور شبیرؑ و شبرؑ
قسم چودہ معصوم کی دے کے یارب
قسم تجھ سے دِلی مدعا مانگتی ہوں

کرم مانگتی ہوں دعا مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں

اے قادرِ مطلق

اے قادرِ مطلق تو حاجت میری بر لا
ہے واسطہ سرور کا اور زینب کا خدایا

میں مدح خواہ ہوں ان کی جو ہیں دخترِ امام
اے بادِ صبا عرش تک پہنچے میرا پیغام
مقبول میری مدح ہو اے خواہرِ امام
ہو باعثِ نجات میری حشر کے ہنگام — اے قادرِ مطلق

اب نام شہزادی کا میری لینے سے پہلے
بس رعب سے تھرائی قلم اور زبان ہے
تعظیم کر رہی ہے میری دل کی دھڑکنیں
ہر سانس منتظر ہے اسی مدح کے لئے — اے قادرِ مطلق

ہے نام شہزادی کا میری ثانیِ زہرا
خاتونِ قیامت کی وہ ہے آنکھوں کا تارا
اُس باپ کی زینت ہے جو ہے علم کا دریا
بھائی حسنؑ حسینؑ کے وہ دل کا سہارا — اے قادرِ مطلق

تعلیم رضامندیٔ رب ماں سے لیا تھا
بابا علیؑ نے علم کا میراث دیا تھا
اخلاقِ حسنؑ کا وہ مجسم تھی نمونہ
ثابت قدمی حق یہ تو نے شبیرؑ سے سیکھا — اے قادرِ مطلق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ لال کئے نذرِ خدا دین کی خاطر
اکبرؑ کا بھی تو داغ سہا دین کی خاطر
اصغرؑ کے غم میں صبر کیا دین کی خاطر
شبیرؑ کو دی رن کی رضا دین کی خاطر
اے قادرِ مطلق

مولا کو اپنے ہاتھوں سے گھوڑے پہ بٹھایا
صبرِ بہن پہ بھائی نے تب اشک بہایا
ماں جائے نے جب آخری تسلیم بجایا
تعظیم سے خواہر نے سر و چشم جھکایا
اے قادرِ مطلق

پہنچے سلام میرا شہنشاہِ اُمم کو
شاہِ شہید راہِ خدا شاہِ ضمن کو
مولا کو اور اُس کی عزادار بہن کو
احمدؐ کی نواسی کو گرفتارِ محن کو
اے قادرِ مطلق

بعدِ شہادتِ شہِ دیں وہ ستم ہوئے
زینبؑ پہ ٹوٹ ٹوٹ کے کوہِ الم گرے
خیموں میں آگ بازو میں اُن کے رسن بندھے
کیا صبر تھا جو صبر پہ پتھر بھی رو دیئے
اے قادرِ مطلق

اُس صبر پہ مخلوق پکاری تیرے صدقہ
تطہیر کی آئت بھی پکاری تیرے صدقہ
احمدؐ کی رسالت بھی پکاری تیرے صدقہ
حیدرؑ کی امامت بھی پکاری تیرے صدقہ
اے قادرِ مطلق

ارواحِ انبیاءؑ کی صدا تھی تیرے قربان
صد مرحبا احمدؐ کی نواسی تیرے قربان
اسلام پکارا میری حامی تیرے قربان
قرآن پکارا میری حافظ تیرے قربان
اے قادرِ مطلق

کب مجلسِ حسینؑ تھی دربار سے پوچھو
ذاکر تھا کون عابدِؑ بیمار سے پوچھو
خطبہ کا اثر کوفہ کے بازار سے پوچھو
کیوں اشک ٹپکتے تھے ستمگار سے پوچھو
اے قادرِ مطلق

ہوئے نصیب مجھ کو پیمبرؐ کی زیارت
یارب مجھے نصیب ہو سرورؐ کی زیارت
عباسؑ ابنِ ساقیِ کوثرؐ کی زیارت
ہوئے نصیب زینبِؑ مضطر کی زیارت
اے قادرِ مطلق

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دربار حسینی میں ہماری ہے التجا
صابر بہن کا واسطہ دو دل کا مدعا
ناچیز گنہگار ہوں میں اے میرے آقا
عزت بھی ہو جہان میں حاجت بھی ہو روا
اے قادرِ مطلق

زینبؑ کے نام سے ہی شفا ہے مریض کو
اُلفت ہے اسی نام سے شاہِ شہ دین کو
محشر میں شفاعت ہو اس ادنیٰ غریب کو
اے قادرِ مطلق

یا ضامن و ثامن

یا شاہِ خراسان میری امداد کو پہنچو یا ضامن و ثامن
دُنیا کے ہیں رنج و مصیبت سے بچاؤ یا ضامن و ثامن

وہ آپ کی مظلومی و تنہائی کے قربان اے فاطمہؑ کی جاں
مومن کی حمایت کے لئے طوس سے آؤ یا ضامن و ثامن

ہم واسطہ دیتے ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ کا اور تشنہ لبی کا
ہر ایک بلا سے ہمیں آپ آکے بچاؤ یا ضامن و ثامن

سجادؑ و باقرؑ کے تصدق کرو احسان اے دیں کے سلطان
اور قرض ادا کرنے کا سامان بتاؤ یا ضامن و ثامن

مولا یہ غریب ہے یہ غریبوں کی تمنا حاجت کو دلانا
جو روزی کا طالب ہے اسے روزی دلاؤ یا ضامن و ثامن

از بہرِ حسینؑ ابنِ علیؑ کیجیو امداد فریاد ہے فریاد
بیماروں کو صحت کی دوا لا کے پلاؤ یا ضامن و ثامن

از بہرِ محمدؐ و علیؑ از پئے زہرا و سید و آقا
ہو جائے ترقی ابھی مطلب کو دلاؤ یا ضامن و ثامن

اور جعفرؑ و صادقؑ کے لئے اے شہِ والا سُن لیجئے آقا
مومن کی مدد کیجیو مقصد کو دلاؤ یا ضامن و ثامن

اور موسیٰ کاظمؑ کے لئے داد کو پہنچو فریاد کو پہنچو
از بہرِ تقیؑ اور نقیؑ دُکھ نہ دکھاؤ یا ضامن و ثامن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرضی پہ میری دستخط یا شاہ کیجئے مقصد بھی دیجئے
یا شاہِ خراسان مدد کرنے کو آؤ یا ضامن دسامن

از بحرِ عسکریؑ پئے مہدیؑ بچائیے دیر آب نہ کیجئے
سب مومنوں کے مقصدِ دل آپ دلاؤ یا ضامن دسامن

مناجات

اے مولا علیؑ اے شیرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا
تم نے سنی فریاد سبھی کی تم نے مدد کی بندوں کی
اب میری بھی سُن لو بہرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا
تم نے درِ خیبر کو کھاڑا دین کا جھنڈا گاڑ دیا
اسلام کو روشن تم نے کیا میری کشتی پار لگا دینا
پیدا ہوئے اللہ کے گھر میں پائی شہادت مسجد میں
کیا شان تمہاری صَلِّ علیٰ میری کشتی پار لگا دینا
حق نے تمہیں تلوار عطا کی دختر دی پیغمبرؐ نے
ہم تم پہ فدا محبوبِ خدا میری کشتی پار لگا دینا

جان بڑی مشکل میں پڑی ہے آؤ مدد کو شیرِ خدا
کہتے ہیں سب مشکل کشا میری کشتی پار لگا دینا
دلیوں کے سردار تمہیں ہو دین نبیؐ کے حامی ہو
اللہ کے پیارے شیرِ خدا میری کشتی پار لگا دینا

یا علیؑ مدد کیجئے

اے شہہِ دُلدل سوار جلد مدد کیجئے
آتی ہوں اُمیدوار جلد مدد کیجئے
قومِ نو میری کے رَبّ کیجئے جلدی مدد
سہتی ہو رنج و تعب کیجئے جلدی مدد
آپ ہیں مشکل کشا آپ کا ہے آسرا
جس سے کہوں حالِ زار جلد مدد کیجئے
خاصۂ غفار ہو، خلق کے مختار
اے شہہِ خیبر کشا، جلد مدد کیجئے
آپ ہیں شاہِ عرب آپ سے راضی ہے رب
آپ کو ہے اختیار جلد مدد کیجئے
واسطہ اُس شاہ کا شام میں جو قید تھا
دوشِ نبیؐ پہ سوار جلد مدد کیجئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سخت یہ مشکل پڑی آسیئے حضرت علیؑ
دل ہے بہت بے قرار جلد مدد کیجئے
یا علیؑ فریاد ہے، یا نبیؐ فریاد ہے
دیجئے جلدی مراد جلد مدد کیجئے

بارگاہِ مولا علیؑ

فریاد در پہ آپ کے لائی ہوں یا علیؑ
سن لیجئے فلک کی ستائی ہوں یا علیؑ

اندوہ و غم کی چار طرف چھائی ہے گھٹا
شکوہ یہ کرنے آپ سے آئی ہوں یا علیؑ

عباسؑ کے ہیں دست بریداں کی دوں قسم
رنج و غم و الم کی ستائی ہوں یا علیؑ

مشکل میں آپ سنتے ہیں اکثر کنیزوں کی
اس واسطے میں آپ تک آئی ہوں یا علیؑ

دل کی مراد دے کے میں جاؤں گی شاد شاد
ارمان اپنے دل میں یہ لائی ہوں یا علیؑ

دے دے کے خونِ شاہِ شہیداں کا واسطہ
آؤ مدد کو کہنے یہ آئی ہوں یا علیؑ

بارگاہ حضرت علیؑ

مشکل کشا علیؑ میری مشکل کو حل کرو
وقتِ مدد ہے آج مدد برمحل کرو

بے کل ہے میرا جی میرے مولا سو حل کرو
ہے ناخوشی زیادہ خوشی سے بدل دو
مشکل میں آ پھنسی ہوں یہ مشکل سہل کرو
آئی ہوں بخشنے کی نظر ایک پل کرو — مشکل کشا علیؑ

لاچار ہوں مدد میری یا مرتضیٰ کرو
مشکل کشائی میری برائے خدا کرو
بہرِ رسول آج مدد برملا کرو
بنتِ نبیؐ کے واسطے حاجت روا کرو — مشکل کشا علیؑ

دشمن بہت ہیں اور یہاں ایک تن ہوں میں
حاکم ہے سر پہ سخت غریب وطن ہوں میں
دل میں کسک غضب ہے شکستہ دہن ہوں میں
کہتی جنابِ پاک سے اب یہ سخن ہوں میں — مشکل کشا علیؑ

پہنچو میری مدد کو پیمبرؐ کا واسطہ
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا اکبرؑ کا واسطہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قاسمؑ کا واسطہ علیؑ اصغرؑ کا واسطہ
بنتِ رسولؐ فاطمہؑ اطہر کا واسطہ — مشکل کشا علیؑ

گھیرا ہے دشمنوں نے ستاتے ہیں نابکار
سختی بہت ہے جی پہ کلک دل پہ بے شمار
آزردگی کو دُور کرو بحرِ کردگار
کرتی ہُوں عرض خدمتِ عالی میں بار بار — مشکل کشا علیؑ

دشمن سے مجھ کو بچاؤ مرتضٰے علیؑ
دل کا کلک مٹایئے شیرِ خدا علیؑ
ہے نامِ پاک آپ کا مشکل کشا علیؑ
اس واسطے یہ عرض ہے فدوی کی یا علیؑ — مشکل کشا علیؑ

فرمایئے خیال ذرا میرے کام پر
سختی بہت ہے آج تمہاری کنیز پر
سو جان سے نثار ہوں حیدرؑ کے نام پر
تکیہ کیا ہے آج فقط اس کلام پر — مشکل کشا علیؑ

جو کچھ کہ آج گزری ہے دل پر میرے یہاں
تم آپ غیب داں ہو نہیں حاجت بیاں
آفت میں آ پھنسی ہُوں بچاؤ شہہِ زماں
ہر دم یہی سخن ہے یہی وردِ بر زباں — مشکل کشا علیؑ

آفت سے سینکڑوں کو چھڑایا ہے آپ نے
مشکل میں ہر کسی کو بچایا ہے آپ نے
روتے ہوئے کو جلد ہنسایا ہے آپ نے
ٹھوکر سے میتوں کو جلایا ہے آپ نے — مشکل کشا علیؑ

یا مرتضٰے علیؑ مجھے شرمندگی نہ ہو
شرمندگی جو ہوتے تو پھر زندگی نہ ہو
غیروں کے سامنے عرض افگندگی نہ ہو
ہر حال میرے حال پر افسردگی نہ ہو — مشکل کشا علیؑ

بخش دو مجھ پہ فاطمہ زہراؑ کے نام سے
رکھ لیجئے آبرو میری اللہ کے نام سے
اَب لے کنیز امید ہے مولا کے نام سے
بختی ہُوں بَر ملا میرے آقا کے نام سے — مشکل کشا علیؑ

بارگاہِ جنابِ فاطمہؑ

یا بنتِ نبی فاطمہؑ تشریف لے آؤ
بیٹھے ہیں عزادار عزاخانہ میں آؤ
وقت ہو چکا مجلس کا تشریف لے آؤ
عرضی قبول کیجئے تشریف لے آؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتے ہیں عزادار یہاں آئیں گی زہرؑا
ممبر پہ خطبہ ہوگا شہیدوں کا تذکرہ
جنت یہ گھر ہو جائیگا اور فرش حریرا
آئیں گے ملائک یہاں سُننے کو تذکرہ

ہم نے دھری ہے سامنے شبیرؑ کے نظر
ہو دیر نہ آنے میں پتے اکبرؑ و اصغرؑ
اور وہ زندگی ہے سامنے فرزند پیمبر
بجرِ حسنؑ حسینؑ کرو لطف کی نظر

عباسؑ کے عَلم سے لپٹ کر کے رو دیں گے
مل کر کے یا حسینؑ کی آواز دیویں گے
ماتم کی صف بچھائیں گے اور خوب روئیں گے
یادِ حسینؑ سے کبھی غافل نہ ہوئیں گے

پیاسے تھے کربلا میں جو سہ روز تک امام
اس یاد میں شربت کا کیا ہم نے انتظام
در پہ سبیل کا ہے کیا پورا اہتمام
پیاسا نہ گزرے کوئی بھی اس در سے خاص و عام

یا مادرِ شبیرؑ نہ اب دیر لگاؤ
بیٹھے ہیں انتظار میں تشریف لے آؤ
ہے تم کو قسم قاسمؑ و عباسؑ کی آؤ
زینبؑ کا واسطہ ہمیں دیدار دکھاؤ

ہم واسطہ دیتے ہیں شہ مشرقین کا
اور واسطہ ہے فاتح بدر و حنین کا
کر دو سبب محبوں کے آرام و چین کا
مل جائے ہم کو صدقہ حسنؑ اور حسینؑ کا

زینبؑ کا واسطہ ہمیں کچھ درد و غم نہ ہو
جو جو کہ ہیں بیمار انہیں جلد شفا ہو
لاولد کو اولاد ہو اور دفع بلا ہو
بس اک غم حسینؑ سے دل سب کا بھرا ہو

مانگا جو کچھ حضور سے مقبول ہو دُعا
ہم واسطہ دیتے ہیں شہ کرب و بلا کا
جو بانی مجلس ہے رہے سرخرو صدا
مرد و زن کے عزاداروں کو بس دیجئے دعا

جو ماتم شبیرؑ کرے ہو نہ غمزدہ
سر پہ رہے چادرِ تطہیر کا سایہ
تقصیر گر ہو جائے تو سب معاف ہو خطا
لُطف و کرم کنیزوں پہ ہو بنت مصطفیٰ ہو

آفت میں پھنسی آپ کی لونڈی یہ عزادار
پردیس میں ہے بے کس و بے یار و مددگار
دشمن بنے ہیں میرے یہاں سب یہ شرربار
کوئی نہیں جو ہو آپ سوا میرا مددگار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا فاطمہ زہراؑ اب تشریف لے آؤ
لبیک کی آواز ابھی بی بی سناؤ
مجلس قبول کیجیے تشریف لے آؤ
لینے کو پرسا جلد سے تشریف لے آؤ

بارگاہ جنابِ زینبؑ

یا رب دعا قبول ہو زینبؑ کا واسطہ
کرب و بلا کی صابرہ مضطر کا واسطہ

در در پھری بازار میں بے مقنع و چادر
اُس وارثِ تطہیر کی چادر کا واسطہ

دو لال کو نثار کیا راہِ خدا میں
زینبؑ کے دل کے داغوں کے نشتر کا واسطہ

جھولا جسے جھلاتی تھی زینبؑ جو پیار سے
اُس جھولے والے علی اصغرؑ کا واسطہ

لے کربلا میں ہوتی تھیں جن پر نثار وہ
شکلِ مصطفیٰ علی اکبرؑ کا واسطہ

نصرت کی صدا شاہ نے دی تیغ کے نیچے
لبیک کہا جس نے وہ ہم سر کا واسطہ

بھائی کے گلے پہ پھر رہا تھا شمر کا خنجر
زینبؑ کی دعا تھی کہ برادر کا واسطہ

بھائی میرا فدیا ہوا حق دیں کو بچایا
بچوں کی پیاس ساقی کوثر کا واسطہ

جس سنگ پہ کھڑی یہ دعا کرتی تھی زینب
اُس قدموں کا اُسی پتھر کا واسطہ

جو ہے مریض اُس کو جلد شفا ہو
ہم شکل فاطمہؑ کے کھلے سر کا واسطہ

دشمن کی عداوت سے حسد سے فساد سے
ہم کو بچا لے زینبؑ مضطر کا واسطہ

آسان ہوئے موت کی منزل فشارِ قبر
حلالِ مشکلات کی دختر کا واسطہ

یا ربّ ہمیں معصوموں کی زیارت نصیب ہو
مظلومِ کربلا کے کٹے سر کا واسطہ

محتاج ہے ایمان کی دولت نصیب ہو
محروم نہ کر فاطمہؑ کے در کا واسطہ

جو ہو روزی کا محتاج اُسے روزی عطا کر
کرب و بلا کے پیاسے بہتر کا واسطہ

جو بے اولاد ہو اُسے اولاد عطا کر
تجھ کو ہے فاطمہؑ کے بھرے گھر کا واسطہ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بارگاہِ بی بی زینبؑ

مشکل کشا کی بیٹی ہمیں یاد تو کرو
زہراؑ کی لاڈلی ہمیں یاد تو کرو

سنتی ہوں روضے پر ملائکہ بھی آتے
اس طرح سے ہم آتے، ہمیں یاد تو کرو

کیا شان ہے روضے کی کیا جلوہ تمہارا
مشتاق زیارت ہوں ہمیں یاد تو کرو

خالی کوئی دربار سے بی بیؑ نہیں پھرا
بھر دو میری جھولی ہمیں یاد تو کرو

کوئی مریض آیا شفا مل گئی اُن کو
مجھ کو بھی ملے ایسی شفا ہمیں یاد تو کرو

دُکھ درد کا بادل ہے کوئی راہ نہیں ہے
تب کہتی ہوں کہ بی بی ہمیں یاد تو کرو

زیارت تمہاری پڑھ کے کوئی آتا ہے زوّار
لگ جاتی ہوں گلے سے ہمیں یاد تو کرو

بے تاب کر رہی ہے مجھے یاد رونے کی
رو رو کے نہ مر جاؤں ہمیں یاد تو کرو

یا حسینؑ

بن کر سائل آئے ہیں در پہ تمہارے یا حسینؑ
آج پورے کیجئے ارماں ہمارے یا حسینؑ

فاطمہؑ کے دل کے چین اور مرتضیٰؑ کے نورِ عین
ہو رسولؐ اللہ کی آنکھوں کے تارے یا حسینؑ

بے کسوں کے دستگیر حق نے بنایا آپؑ کو
کیوں نہ پھر کوئی مصیبت میں پکارے یا حسینؑ

مالکِ کُل نے بنایا ہے تمہیں مختارِ کل
آپ مخلوقِ خدا کے ہو سہارے یا حسینؑ

گود ہاں بھر دیجئے سرکار بعدِ فاطمہؑ
منتظر ہیں دیر سے دامن پسارے یا حسینؑ

آپ کا در چھوڑ کر جائیے کہاں فرمائیے
ہیں یہ خادم آپ کے مولا ہمارے یا حسینؑ

آپ جو فرمائیں گے مقبولِ حق ہوگا وہی
آپ ہیں اللہ کے پیاروں کے پیارے یا حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُعــــا

توسل حضرت موسیٰ بن جعفرؑ

یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسیٰ بْنُ جَعْفَرٍ اَیُّهَا الْکَاظِمُ یَا ابْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَغْلَنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَالَجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہر حاجت کے لئے چالیس دن روزانہ چالیس مرتبہ یہ توسل پڑھنا بے حد مفید ثابت ہوگی۔ اپنی اور بال بچوں کی صحت وسلامتی اور سخت سے سخت امراض کی شفایابی کے لئے باب الحوائج موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا یہ توسل مشہور ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُوْسیٰ بْنِ جَعْفَرٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا عَافِیْتَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ جَوَادِحِیْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ

حاضری حضرت عباسؑ

حاضری عباسؑ کی کرتے ہیں مل کر مومنین
چاند ہے اُمّ البنینؑ کا جانثار شاہ دین

قوتِ بازوئے سردارؑ کے کٹے بازو کہیں
بازوئے زینبؑ میں رسی اب بندھے گی بالیقین

مرگیا عباسؑ سا ماہِ بنی ہاشم جواں
تھام کر اپنی کمر بیٹھے نہ کیوں کر شاہِ دیں

مرتضےٰؑ کو بھیجنا تھا اپنا نائب کربلا
بیاہ کر لائی گئی تھی اس لئے اُمّ البنینؑ

زینبؑ و کلثومؑ کی ڈھارس تھی بس عباسؑ سے
فاطمہؑ کی بیٹیوں کا ہائے اب کوئی نہیں

بولی بچوں سے سکینہؑ اب نہیں پانی کی راہ
ہاں علم آیا علمبردار تو آیا نہیں

یاالٰہی ہاتھ بچ جائیں علم بردار کے
دھیان مشکیزے کا ہے اور جنگ کی پرواہ نہیں

عصرِ عاشورہ عطش سے یوں مرے دو خورد سال
ہچکیاں یادِ علم بردار میں آتی رہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانے والو! کیوں گئیں کلثومؑ دریا کی طرف
لاشۂ عباسؑ سے ہوتی ہیں رخصت دلِ حزیں
کمسنی، مقتل، اندھیرا آؤ جلد عباسؑ آؤ
ایک یتیما جس میں بے سرباپ کا پاتی نہیں

حاضری عباسؑ علمدار

حاضر ہیں حاضری میں ہزاروں کی حل عطا
فریاد ہے ہم پر بھی کرم کیجیے آقا
بھائی حسنؑ حسینؑ کہ وہ جانِ مرتضیٰؑ
عباسِ علمدار وہ سقّۂ سکینہؑ
تعریف ان کی کیا کروں کیا مجھ سے ہو ثنا
صدقہ انہیں کے نام کا ملتا ہے مرحبا
حاضر ہیں

آقا کو آج اپنی مصیبت سناؤ تم
پہلے تو اپنی آنکھوں سے آنسو بہاؤ تم
رو رو کے آگ آتشِ غم کی بجھاؤ تم
دل میں انہیں کی یاد کو مہمان بناؤ تم
حاضر ہیں

اک روز ایک ہمسایہ کے گھر میں جو میں گئی
تھی حاضری عباسؑ علمدار کی وہاں
جتنا بھی دل میں رنج تھا وہ سارا مٹ گیا
آ کر کسی نے کانوں میں چپکے سے یہ کہا
حاضر ہیں

جو حاضری عباسؑ علمدار کی کرے
اللہ اس کی مشکلیں آسان سب کرے
وہ رات جو عباسؑ کے نعرے سے دم بھریں
کیا غم اسے دنیا کا کسی سے وہ کیوں ڈریں
حاضر ہیں

ہے حاضری عباسؑ کی تشریف لائیے
یعنی علیؑ کے لال پر قربان جائیے
رو کر ادب کے ساتھ یہ پڑھ کر سنائیے
سرکار آپ ہمیں روضہ دکھائیے
حاضر ہیں

میں جاؤں لوٹ آؤں وہاں جا کے اب کے سال
قدموں میں سر جھکاؤں وہاں جا کے اب کے سال
میں حاضری مناؤں وہاں جا کے اب کے سال
سب کو یہی سناؤں وہاں جا کے اب کے سال
حاضر ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حاضری حضرتِ عباسؑ

کرتے ہیں لوگ بازوئے سرور کی حاضری
کی کربلا میں کس نے دلاور کی حاضری

جو عاشقانِ شاہ ہیں ان کو ضرور ہے
حضرت کے اس غریب برادر کی حاضری

آتی ہیں بے کسیٔ علمدار اُس کو یاد!
خالی ثواب سے نہیں صفدر کی حاضری

کرتے ہیں عرض باپ سے جنت میں شاہِ دین
چلئے حضور ہے مرے یاور کی حاضری

کہتے ہیں فاطمہؑ سے یہ جاں ہیں مصطفیٰؐ
ہر گھر میں ہوتی ہے ترے دلبر کی حاضری

آتی ہے فکر و فاقۂ آلِ عبا کی یاد!
ہوتی ہے جبکہ میرے دل میں حیدرؑ کی حاضری

گر ہم نہ زندگی میں گئے وہاں تو بعد مرگ
ہوگی نصیب روضۂ انور کی حاضری

قمرِ بنی ہاشم کے روضہ پہ جاکر
میں آنکھوں میں آنسو بہایا کروں گی
نہ چھوڑوں گی ان کے روضہ کی جالی
جو کچھ مجھ کو لینا ہے لے کر رہوں گی

فاطمہؑ بی بی نے بیٹا بتایا
نبیؐ بھی خوش ہو علیؑ بھی خوش ہو
اُم البنین کا چاند ہو پیارا
گھر پہ انہیں کے میں مانگا کروں گی

مشکِ سکینہؑ لے کر چلے جب
نہر پہ پہرہ بیٹھ گیا جب
تیور بدل کر بولے عباسؑ
دریا سے پانی میں لے کر رہوں گا

نہرِ فرات ہے فاطمہؑ کی
آل پیاسی ہے سب انہی کی
بازو کٹا کر جان دے کر
حشر تک میں دریا پہ قبضہ کروں گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بارگاہِ حضرتِ عباسؑ

حل کیجئے مشکل میری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے
اب سر پہ میرے ٹوٹ پڑا کوہِ اَلم ہے
اور چرخ بھی ہر لحظہ میرے دَرپے غم ہے
افلاک کی گردش سے میرا ناک میں دَم ہے
میں قطرہِ ناچیز ہوں تو بحرِ کرم ہے
حل کیجئے مشکل میری

گردش سے زمانے کی میرا حال ہے تغیّر
ذلت مجھے دکھلاتا ہے ہر دم فلکِ پیر
محتاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر
فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیّرؑ
حل کیجئے مشکل میری

اِس وقت میں ہوئے گا میرا کون خبردار
مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یار نہ غم خوار
آقا میرے اَب کس سے کروں دَردِ دِل اظہار
سن لیجئے اَب بہرِ خدا یہ میری گفتار
حل کیجئے مشکل میری

احوال میرا آپ پہ روشن ہے سراسر
دن رات غم و رنج میں رہتی ہے یہ مضطر
جس دکھ سے بھلی ہوں میں سراسیمہ و مضطر
وہ رنج کرو دور تم از بہرِ پیمبرؐ
حل کیجئے مشکل میری

اَب واسطہ دیتی ہوں تمہیں شیرِ خُدا کا
سُن لیجئے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا
بعد اس کے جو میدانِ ستم میں مرا پیاسا
صدقہ اسی مظلوم کا اور زین عبا کا
حل کیجئے مشکل میری

پھر باقرؑ و جعفرؑ کی قسم دیتی ہوں شاہا
اور موسیٰ کاظمؑ کا دلاتی ہوں میں صدقہ
اب بہرِ رضا حل کرو مشکل میری مولا
مَر جاؤں گی گر دیر کی اے میرے مسیحا
حل کیجئے مشکل میری

از بہرِ تقیؑ رحم کرو حال پہ میرے
از بہرِ نقیؑ کسر درِ دین دیر نہ کیجئے
اور عسکریؑ کے واسطے مہدیؑ کے کرم سے
اے ثانی جعفرؑ تیرے دِلدار کے صدقے
حل کیجئے مشکل میری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِن آپ کے کونین میں کوئی نہیں یاور
ہے عار اگر غیر سے سائل ہو یہ مضطر
برگشتہ زمانہ ہے کہوں کس سے میں جاکر
اب جلد خدا کے لئے ابنِ شہِ صفدر
حل کیجئے مشکل میری

عباسؑ علمدار تیری شان کے قربان
کیا عرض کروں کہتی ہوں ناچار پریشان
حل کر دے میرا عقدہ لاحل کر تو اس آن
از بہرِ بتولؑ اے شہِ مرداں کے دل و جاں
حل کیجئے مشکل میری

عباسؑ علیؑ قاسمؑ و اکبرؑ کے لئے اب
اب عونؑ و محمدؑ کے اور اصغرؑ کے لئے اب
حُرؑ کے لئے اور مسلمؑ بے پر کے لئے اب
ہاں جلد حبیب ابنِ مظاہر کے لئے اب
حل کیجئے مشکل میری

دو ٹکڑے کیا حیدرِ کرار نے اژدر
طفلی میں انہیں حق نے کیا حیدر صفدر
سلمان کو چھڑا شیر سے کاٹا سرِ عنتر
تم اِن کے پسر ہو میں غلام شہ قنبر
حل کیجئے مشکل میری

ہے دل سے ثنا خواں یہ نحیف اے مرے مولا
میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھر بار ہے سارا
بہرِ حسنؑ حسینؑ نبیؐ حیدر د زہراؑ
ہو عرض یہ مقبول میری اے شہ والا
حل کیجئے مشکل میری

بارگاہِ حضرتِ امام جعفر صادقؑ

ہے عاشق سبحان امام جعفر صادقؑ
ہے دین کے سلطان امام جعفر صادقؑ

صلواۃ پڑھو ذکر ہے چھٹے امام کا
نورِ خدا شہنشاہِ عالی مقام کا
یارب تو مجھ کو جذبہ دے مدح امام کا
صدقہ دے مجھ کو حضرتِ صادقؑ کے نام کا

ساقی پلا دے جام ولائے شہِ زماں
تسنیم و سلسبیل کی تاثیر ہو عیاں
دل میں ہو روشنی اور فصاحت ہو بر زباں
آب طہور پی کے میں کچھ کر سکوں بیاں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا صلی اللہ شان ہے مولا کی ہمارے
اللہ کے پیارے ہیں پیمبر کے ہیں پیارے
گر وقتِ مصیبت کوئی حضرت کو پکارے
فی الفور مدد کرتے ہیں زہراؑ کے دلارے

یا جعفرِ صادقؑ تیری مدحت محال ہے
قابو نہ دل کو ہے نہ زباں کو مجال ہے
میں ہوں غلام ایک میری کیا مجال ہے
حیدرؑ کا جگر فاطمہؑ کا نونہال ہے

ہیں احمدِؐ مرسل کے خلف حضرتِ صادقؑ
گلزارِ امامت کے شرف حضرتِ صادقؑ
ہے بحرِ سخاوت کی صدف حضرتِ صادقؑ
نورِ جگر شاہِ نجف حضرتِ صادقؑ

یا شاہِ ہدا ذاتِ ضیاء نورِ کبریا
یا صادق دیا صدیق دیا شاہ تکیاں
بدعت کو توڑا دینِ خدا کو جلا دیا
باطل اور حق کا فیصلہ حضرت نے کر دیا

باب مراد آپ ہیں قل کے ہیں مقتداء
حاجت روائی کیجئے اے رحمتِ خدا
خالی کوئی حضور کے در سے نہیں پھرا
مقبول بارگاہِ ہماری ہو البقاء

آقا تمہیں ہے احمدؐ و حیدرؑ کا واسطہ
زہراؑ کا اور شبیرؑ و شبرؑ کا واسطہ
باقرؑ کا اور عابدِؑ مضطر کا واسطہ
دکھ درد اور رنج و الم سے کر دو رہا

مولا سوال لائے ہیں خالی نہ پھیرنا
دامن ہمارے گوہرِ مقصود سے بھرنا
نذریں منائیں ہم نے جو مقبول ہی کرنا
دربار سے مایوس کسی کو نہ پھیرنا

ہر صبح شام میری دُعا ہے میرے مولا
ہے عشق مدینہ سے میرا دل تڑپ رہا
یا صبتِ مصطفیٰؐ مجھے بلواؤ کربلا
چوموں زری پاک شہنشاہِ کربلا

اور کاظمین و سامرہ کا شوق ہے بڑا
مشہد میں اور نجف میں زیارت کروں ادا
یا جعفرِ صادق میری عرضی ہو پذیرا
روضہ میں دیکھوں زینبِؑ اعلیٰ مقام کا

یا جعفرِ صادقؑ میری عرضی بحال ہو
فیاض ہو کریم ہو حیدرؑ کے لال ہو
شیعوں کو دو جہاں میں نہ رنج و ملال ہو
جو دشمنانِ دین ہیں اِن پر زوال ہو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں آپ سخی ابنِ سخی اے میرے آقا
جو جو کہ ہیں بیمار انہیں جلد ہو شفاء
اولادِ لاولد کو ہو اے خاصۂ خدا
ہو شادِ دو جہاں میں محبِ آپکی صدا

پروردگار جعفر صادقؑ کا واسطہ!
مانگا جو کچھ حضور سے وہ جلد ہو عطا
ہم واسطہ دیتے ہیں تجھے آلِ عبا کا
سب شیعوں کی مقبول الٰہی ہو التجا

مہدوں کی یہی عرض ہے یا خالقِ امجد
شیعانِ علیؑ ہوتے سدا شاد اور فرحد
اور ہوتے سدا وردِ زبان اللہ الصمد
صلواۃ بر محمدؐ و بر آلِ محمد

بارگاہِ حضرت موسیٰ کاظمؑ

فریاد کو پہنچو سبئے امداد کو آؤ — یا موسیٰ کاظمؑ
حسنینؑ کا صدقہ میری بگڑی کو بناؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

جو فکر و مصیبت میں پریشان ہو ہر جا — ہم چشم دسوا
صدقہ شہہ مظلوم کا روزی پہ لگاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

ہر ایک کی اولاد پھلے پھولے رہے شاد — ہوئے نیک کار
جو ہو عمر و دولت و اقبال بڑھاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

اولاد نہ ہو جن کو وہ ہو صاحبِ اولاد — گودی بھی ہو آباد
پھر سایہ ماں باپ سے پروان چڑھاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

ہوں لڑکیاں یا لڑکے بن بیاہ کے — امیر و غربا کے
قاسمؑ کی قسم ان کو دولہا دلہن جلد بناؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

ہر ایک سہاگن کا سلامت رہے والی — یا عزتِ عالی
زینبؑ کے تصدق سے سہاگ ان کا بچاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

کل مومنوں کی عقدہ کشائی کرو پیہم — اے غازیِ عالم
ہر دم مصیبتوں سے ہمیں آکے چھڑاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

گھِرا ہو جو طوفان غموں رنج و الم میں — دیکھ درد و ستم میں
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کا بچاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

محتاجی و تنگدستی سے دل تنگ ہے نالاں — پھیلایا ہے داماں
درگاہِ خدا سے درِ اُمید کو لاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

رنج و مریضوں کو بہت جلد شفا دو — آزار مٹا دو
سجادؑ ہی کا واسطہ اعجاز ہی دکھاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

مومن رہے دلشاد فکر و دل سے آزاد — فریاد ہے فریاد
آفت و بلایات سے ہر ایک کو بچاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

تکلیف مسافر کو کبھی ہو نہ سفر میں — ہر شام و سحر میں
گھر خیر سے پھر آکے عزیزوں سے ملاؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے عرض یہ کنیز کی ہوں آپ نگہبان — تنہائی میں ہر آن
عاجز نہ کسی حال میں غیروں کو بناؤ — یا موسیٰ کاظمؑ

یابنتِ نبی فاطمہؑ تشریف لے آؤ
بیٹھے ہیں عزادار عزاخانے میں آؤ

✹

السّلام اے موسیٰ کاظمؑ امام مشرقین
السّلام اے در ثوارِ فاتح بدر و حنین
السّلام اے اہلبیت مصطفےٰ کے دل کے چین
السّلام اے شہہ دین اے بادشاہِ کاظمین

دستِ بستہ چاہتی ہوں میں اجازت آپ سے
عرض کرنی ہے مجھے کچھ اپنی حالت آپ سے

میرے آقا میرا جی چاہتا ہے بے کل آج کل
دل غمِ اندوہ حرماں سے ہے بوجھل آج کل
ہر طرف منڈلا رہے ہیں غم کے بادل آج کل
آفتوں کی مجھ پہ بارش ہے مسلسل آج کل

ڈھونڈتی ہوں چین کی دنیا میں حیرانی کے ساتھ
زندگی کے دن گزرتے ہیں پریشانی کے ساتھ

کس کو دوں آواز مولا پیش و پس کوئی نہیں
ہم نوا ہمدرد ہمدم ہم نفس کوئی نہیں
داد رس کوئی نہیں فریاد رس کوئی نہیں
اور گردش پہ فلک کے اپنا بس کوئی نہیں

دن میرے پھرتے نہیں مولا کسی تدبیر سے
اب تو عاجز آ گئی ہوں شور میں تقدیر سے

الغیاث اے مصحف ناطق کے پارے الغیاث
الغیاث اے عرش حق کے گوشوارے الغیاث
الغیاث اے دین و دنیا کے سہارے الغیاث
الغیاث اے ساتویں آقا ہمارے الغیاث

بہر حق میری خطائیں در گزر فرمایئے
اِک ذرا مجھ پر عنایت کی نظر فرمایئے

الغیاث اے صادقؑ آلِ محمدؐ کے خلف
الغیاث اے گوہر تاج شہنشاہِ نجف
الغیاث اے رہبر عالم امام ذی شرف
الغیاث اے میرے مولا اک نظر میری طرف

غربت و افلاس و ناداری ہماری دیکھئے
اور اس پر بھی یہ بیماری ہماری دیکھئے

المدد اے پرتوِ مہرِ رسالت المدد
المدد اے شمعِ فانوسِ امامت المدد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

المدد اے آغوشِ داماںِ رحمت المدد
المدد اے خلق پر حق کی عنایت المدد
مفلسی سے تنگ ہوں مقروض ہوں رنجور ہوں
اے میرے مولا میرے آقا بہت مجبور ہوں

چاہتی ہوں آپ کے روضے کو بھی کرلوں سلام
کربلا پہنچوں نجف کی دیکھ لوں پھر صبح و شام
سامرا میں اور بطحا میں رہے کچھ دن قیام
آپ اگر چاہیں تو کچھ مشکل نہیں ہے یا امام
ملتجی ہوں آپ سے چشمِ عنایت کے لئے
دل تڑپتا ہے ہمارا پھر زیارت کے لئے

آپکو مولا حبیبِ کبریا کا واسطہ
فاطمہؑ زہرا علی مرتضےٰ کا واسطہ
مجتبیٰ کا خامسِ آلِ عبا کا واسطہ
سیدِ سجادؑ اسیرِ کربلا کا واسطہ
باقرؑ و جعفرؑ کا صدقہ کیجئے میری مدد
التجا سن لیجئے ناچیز کی بہرِ صمد

آپ کو خود اپنے فرزندِ سخی کا واسطہ
آپ کو مولا تقیؑ مولا نقیؑ کا واسطہ
آپ کو مولا امامِ عسکریؑ کا واسطہ
حجتِ غائب کا عطرت میں سبھی کا واسطہ

میرے مولا میری عرضی پر نظر فرمائیے!
اور نظر بھی جلد بلکہ جلد تر فرمائیے!

مشکل کشائی کیجئے یا صاحب الزماںؑ
دعا مانگتی ہوں دیجئے یا صاحب الزماںؑ
جلدی سے اس مریض کو صحت نصیب ہو
تاخیر اب نہ کیجئے یا صاحب الزماںؑ
بیماری اس مریض کی عابدؑ کا واسطہ
فی الفور دور کیجئے یا صاحب الزماں
غسلِ صحت کے بعد میں شکرِ خدا کروں
قوت بدن میں دیجئے یا صاحب الزماںؑ
ساری دوائیں چھوڑ کے مولا یہ دل میں ہے
الفت کا جام دیجئے یا صاحب الزماںؑ
رد کیجئے نہ بہرِ خدا اب سوال کو
عرضی پہ ساتھ دیجئے یا صاحب الزماںؑ
فکرِ معاش سے بھی پئے مرتضیٰ علیؑ
آزاد مجھ کو کیجئے یا صاحب الزماںؑ
بے شک حضور آپ امامؑ زمانہ ہیں
پھر کیوں خبر نہ لیجئے یا صاحب الزماںؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

یا شاہِ کربلا السلام علیکم — سیدی اِک نظر سوئے کُن
اے بے غم مبتلا السلام علیکم — قسمت ما ہمیں کربلا کُن
یا شہنشاہِ طوس السلام علیکم — سیدی اک نظر سوئے کُن
یا انیسِ نفوس السلام علیکم — قسمت ما ہمیں خراسان کُن
امامِ زمانؑ السلام علیکم — سیدی اک نظر سوئے کُن
جنت المقام السلام علیکم — قسمت ما ہمیں سامراں کُن

ساماں شتاب کردے

مالک کیا ہے تونے جسے مشرقین کا
لختِ جگر ہے فاتح بدر و حنین کا
جس کیلئے ہے غلغلہ یہ شور و شین کا
صدقہ جناب فاطمہ کے نور العین کا
سامان شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رازق العباد یا خالق النجوم
یا دافع البلاء و یا کاشف الغموم

بندوں پہ تیرا فضل و کرم ہے بالعموم
گردش میں میرا آج کل ہے بخت نحس و شوم
سامان شتاب کردے میرے

مختارِ کائنات ہے اے ربِ کائنات
مردے کو بخش دیتا ہے تو خضر کی حیات
تیرے سوا نہیں ہے کسی کو کہیں ثبات
صدقہ رسولِ پاکؐ کا دے رنج سے نجات
سامان شتاب کردے میرے

تو بادشاہِ خلق ہے اے ربِ مشرقین
تسکین تجھ سے ہوتی ہے دل کو جگر کو چین
یارب ادا ہو میرے سر سے سب کا دین
مطلوب ہے ملادے پئے فاتح حنین
سامان شتاب کردے میرے

تو سب کا کارساز ہے اے ربِ بے نیاز
محمود تیرا نام ہے بندہ ہوں میں ایاز
ظاہر ہے تجھ پہ جو کہ ہے بندہ کے دل میں راز
تیرے سوا ہے کون کروں آج جس پہ ناز
سامان شتاب کردے میرے

حاجت روائی کر میری اے ربِ دوسرا
صدقہ نبی کی روح کا کر رنج سے رہا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معبود تیرا عبد ہے آفت میں مبتلا
تیرے سوا میں کس سے کروں دِل کا مدعا
سامان شتاب کر دے میرے

جیسا تو بادشاہ ہے ویسا ہی ہے وزیر
تیرے وزیر کی نہیں کونین میں نظیر
رحمت ہے تیری پایا ہے کیا رتبہ کثیر
اُمت کا خیر خواہ رسولوں کا دستگیر
سامان شتاب کر دے میرے

محبوب کبریا ہے لقب شافع امام
گردوں پہ قدسیوں نے کیا ہے جسے سلام
جبریل در پہ لاتے تھے جس کے سدا پیام
صدقہ میں اس کے بخش دے میرے گنہ تمام
سامان شتاب کر دے میرے

یاربّ تیرے نبی کا وصی بھی ہے لاجواب
وہ آفتاب دیں ہے تو حیدر ہے ماہتاب
تیری جناب سے لیے کیا کیا مِلے خطاب!
خیبر کشاؑ امیرِ عرب اور ابو ترابؑ
سامان شتاب کر دے میرے

رُتبے علی کے سب پہ ہیں عالم میں آشکار
زوجہ ملی بتول سی حیدر کو غم گسار

بنت رسول مریمؑ و حوّاؑ کا افتخار
دیتی ہوں واسطہ اسی بی بی کا کردگار
سامان شتاب کر دے میرے

یارب میں تجھ کو دیتی ہوں شبیرؑ کا واسطہ
جس کو خطاب سیّد معصومؑ کا ملا
جو زہر سے شہید تیری راہ میں ہوا
صدقہ حسنؑ کی روح کا امداد کر خدا
سامان شتاب کر دے میرے

اے کردگار بہرِ شہنشاہِ کربلا
مداح کو حسین کے کر رنج سے رہا
یارب ہوا ہے جو کہ تیری راہ میں فدا
دیتی ہوں واسطہ میں اسی روح پاک کا
سامان شتاب کر دے میرے

جس نے کہ تیری راہ میں سب گھر کیا نثار
شانے ہوئے ہیں جس کے تہ تیغ آبدار
نوک سناں سے جس کا کلیجہ ہوا فگار
بہر جناب زینبؑ و کلثومؑ کردگار
سامان شتاب کر دے میرے

یارب ہوا ہے جو کہ تیری راہ میں اسیر
نوک سناں سے جس کو ستاتے رہے شریر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داد کو جس کے تو نے کیا خلق کا امیر
زین العبا کا واسطہ اے قادرِ قدیر
ساماں شتاب کر دے میرے

اے کردگار طفلی میں جو قید میں رہا
بابا کے ساتھ شام میں جس پہ ہوئی جفا
حلقہ رسن کا جن کے گلے میں بندھا رہا
صدقہ امام باقرؑ عالی مقام کا!
ساماں شتاب کر دے میرے

یارب ہمارے جعفر صادقؑ جو ہیں امام
جس نے تیری جناب پایا ہے احتشام
روضے پہ جس کے آتے ہیں قدسی پہ سلام
حاصل ہوں دل کے مقصد و مطلب میرے تمام
ساماں شتاب کر دے میرے

اے ذوالجلال موسیٰ کاظمؑ ہے جن کا نام
جن کو جہاں میں ساتواں تو نے کیا امام
اور اپنے قرب خاص میں تو نے دیا مقام
دنیا میں مومنین رہیں سرور و شادکام
ساماں شتاب کر دے میرے

بہر رضا نجات دے اے کل کے بادشاہ
خشکی میں میری ہوتی ہے کشتی یہاں تباہ

روضہ کو جس کے تو نے کیا عرش بارگاہ
اس کے غلام پر بھی رہے لطف کی نگاہ
ساماں شتاب کر دے میرے

یارب تقیؑ ہے جو کہ دو عالم کا مقتدا
تقوا بھی جس کے نام سے ممتاز ہو گیا
مذکور جس کا آیا ہے قرآن میں جابجا
اس دام قرض سے مجھے اب جلد کر رہا
ساماں شتاب کر دے میرے

دے کر نقیؑ کا واسطہ کرتی ہوں یہ دعا
جو دل سے ہو غنی مجھے وہ دست کر عطا
کھٹکا نہ ہو صراط کا نہ خوف حشر کا
برکت دے میرے رزق میں یارب دوسرا
ساماں شتاب کر دے میرے

بہر امام عسکریؑ اے خالقِ انام
دنیا کے رنج دور ہوں اور دل ہو شادکام
حاصل ہو مجھ کو دولت و اقبال و احتشام
اعدائے دیں ذلیل رہیں خلق میں مدام
ساماں شتاب کر دے میرے

یارب ہمارے مہدیؑ ہادی جو ہیں امام
دینِ نبیؐ کا جن سے کہ ہو دے احترام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو شرکوں سے خلق میں لیویں کے انتقام
سوگندان کو دیتی ہوں لے رب خاص و عام
سامان شتاب کر دے میرے

پھر سکینہ بانو نے دلگیر لے خدا
دکھلا دے جلد مرقد سلطان کربلا
مارا گیا جو تیر سے اصغر سا مہ لقا
تیری جناب میں ہے یہ میری التجا
سامان شتاب کر دے میرے

فریادی نوحہ

از نتیجۂ فکر : ڈاکٹر سلطان محمود مرزا گورگانی برق مشہدی

امداد کرو آن کے یا حیدر کرار — خالق نے کئے ولی عقدہ کشا کل کے مددگار
منجدھار میں جس طرح پھنسی ہے میری کشتی — امداد بغیر آپ کے ہوگی نہ کبھی پار
تم رہبر عالم ہو شہنشاہ ولایت — تم قلزم رحمت کے ہو یکتا در شہوار
جو مرضی تمہاری وہی اللہ کی مرضی — تم چاہو تو ہو رنج و الم مجھ کو نہ زنہار
اللہ و محمدؐ کے لئے حامی ہو آ کر — حسنینؑ کا صدقہ پئے زہراؑ جگر افگار
سجادؑ کے باقرؑ کے لئے غم سے چھڑاؤ — امداد کرو میری پئے جعفرؑ طیار
جعفرؑ کی تمہیں روح کا ہے واسطہ مولا — لو جلد خبر میری پئے کاظمؑ دیندار
اب پھر رضاؑ میرے مددگار رہو آ کر — حل کرنا میری مشکلیں تم کو نہیں دشوار
حامی ہو میرے پھر تقیؑ اور نقیؑ کے — آزاد کرو غم سے پئے احمدؐ مختار
لو پھر حسن عسکریؑ فریاد کو سن لو — اب بحر مصیبت سے میری کشتی کرو پار
میں واسطہ دیتا ہوں تمہیں حجت حق کا — ہر رنج و مصیبت سے کرو مجھ کو سبکسار
لو جلد خبر میری پئے اکبر و اصغر — صدقہ میں علمدار کے ہو آ کے مددگار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فریادی نوحے

برائے خواتین

دخترِ خیر الوریٰ کیجئے مشکل کو حل
زوجۂ مشکل کشا کیجئے مشکل کو حل

شان میں نازل ہوا آپ ہی کے ہل اتیٰ
جلد پئے کبریا کیجئے مشکل کو حل

رد نہ ہو میرا سوال آپ پہ روشن ہے حال
بہرِ رسولِ خدا کیجئے مشکل کو حل

دل میرا پریشان ہے مضطر و حیران ہے
از پئے مشکل کشا کیجئے مشکل کو حل

ہے یہ میری التماس پاس بھی آئے یاس
بہرِ حسنؑ مجتبیٰ کیجئے مشکل کو حل

ہو عطا سب کو چین بہرِ امام حسینؑ
واسطہ عباسؑ کا کیجئے مشکل کو حل

مالکِ کون و مکاں گیارہ اماموں کی ماں
آپ پہ لونڈی فدا کیجئے مشکل کو حل

دل کو جو ہے اضطراب حال ہے میرا خراب
سنیئے میری التجا کیجئے مشکل کو حل

زیارت وارث

اِس زیارت کو پڑھنے کا نہ صرف یہ کہ بہت زیادہ ثواب ہے بلکہ یہ زیارت طلب حاجت، ردِّ بلا اور حصولِ مقاصد کے لیے بھی پڑھی جاتی ہے۔ ہر مشکل مہم اور پریشانی میں یہ زیارت پڑھ کر آزما لیجئے۔ گھر کے صحن میں یا کوٹھے پر جا کر داہنی طرف اور بائیں طرف جانبِ آسمان نظر کرے اور بالائے سر دیکھے۔ پھر حضرت امام حسینؑ کی قبرِ مطہر کی طرف بقصدِ زیارت اشارہ کرکے پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ
اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ
ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ
بِشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ
وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَ

عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ
وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

اِس کے بعد ۲، رکعت نماز زیارت پڑھیں۔ اگر یہ دو رکعت نماز "زیارت" پڑھنے سے قبل پڑھ لیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔

دُعائیہ نوحہ

مریض کے مرض کو دور کرنے کے لئے بطور دُعایہ نوحہ پڑھنا چاہیئے۔ مریض کا نام موزوں کر کے خالی جگہ کو پُر کر دیجئے۔ اللہ تعالیٰ یہ تصدق بیمار کربلا مریض کو شفائے کلی عطا فرمائے گا۔

بیمار کربلا کے تصدق میں اے خدا ______ کو دے شفا
زائل مرض ہو عابدِ مضطر کا واسطہ ______ کو دے شفا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

شِدّت سے تپ کی پھُنکتا تھا جس شہ کا تن بدن۔ اور تھی بندھی رسن
اس صاحبِ مرض کے تصدق میں اے خدا ________ کو دے شفا
ضعفِ مرض سے حال تھا جس کا بہت سقیم سائے قادر و حکیم
اُس دخترِ علیل کا سَرورؑ کا واسطہ ________ کو دے شفا
اس تشنہ لب صغیر کے صدقے میں ذوالمنن۔ پلٹا نہ جو وطن
جس کے گلے پہ رن میں پڑا تیرِ حُرملہ ________ کو دے شفا
ہجرِ پدر سے قید میں نکلی ہے جس کی جاں۔ کھا کھا کے سیلیاں
اس کشتۂ جفا کے تصدق میں اے خدا ________ کو دے شفا
جس کا کلیجہ توڑ گئی دشت میں سناں۔ اے ربِ دو جہاں
تجھ کو اسی جواں علی اکبرؑ کا واسطہ ________ کو دے شفا

✹

مناجات

اے لختِ دلِ شاہِ نجف دین کے سرتاج
فرزندِ رسولِ عربی صاحبِ معراج
دُنیا تری ٹھوکر میں ہے عقبیٰ میں ترا راج
انسان کا کیا ذکر فرشتے ترے محتاج
راہب کو کئی لال عطا کر دیئے تُو نے
فطرس کو پرِ دبال عطا کر دیئے تُو نے

اے شاہِ ھُدا لختِ دلِ ساقیٔ کوثر!
میں اور مرے ماں باپ فِدا آپ کے اوپر
ہے زیرِ نگیں آپ کے ہر خشک ہر اِک تر
ہے آپ کے قبضے میں زمانے کا مُقدر
حُر کو صفِ دشمن سے نکلتے ہوئے دیکھا
تم کو خطِ تقدیر بدلتے ہوئے دیکھا

جبریلؑ نے الحمد ترا گہوارہ ھِلایا
اللہ کے محبوب نے کاندھے پہ چڑھایا
اللہ نے رُتبہ ترا یوں سب کو دکھایا
تیرے لئے رضواں کو خیاط بنایا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیمار کو اب جلد شفا دیجئے آکر
خود خاکِ شفا آپؑ کھلا دیجئے آکر

اِس خاک پہ کیونکر نہ کوئی جان کو وارے
جس خاک پہ خوابیدہ ہیں سب چاند ستارے
زینبؑ کے پسر بانوئے دلگیر کے پیارے
اور سب کا علمدار ہے دریا کے کنارے
جس خاک پہ سب اہلِ فلک کرتے ہیں سجدے
انسان کا کیا ذکر ملک کرتے ہیں سجدے

ہم کو بھی دکھا دیجئے اے خاصۂ داور
وہ خاک کہ جس خاک پہ ہے آپؑ کا بستر
جس خاک کے دامن میں چھپے ہیں مہ و اختر
عباسؑ و علی اکبرؑ و قاسمؑ، علیؑ اصغرؑ
بے چین ہے دِل دید کی حسرت نہیں جاتی
آنکھوں سے تمنائے زیارت نہیں جاتی

میں بیکس و مجبور ہوں' لاچار ہوں آقا
محتاج ہوں مفلس ہوں قرضدار ہوں آقا
بالکل ہی تہی دست ہوں نادار ہوں آقا
سو طرح کی آفت میں گرفتار ہوں آقا
خود آیئے اور میری مدد کیجئے آقا
یا حضرت عباسؑ سے کہہ دیجئے آقا

اے سید و سردارِ جناح حضرتِ شبیرؑ
فرزندِ رسولِ عربی صاحبِ توقیر
امداد میں اے شاہ نہ اب کیجئے تاخیر
للہ بنا دیجئے بگڑی ہوئی تقدیر
اِس وقت گو گردش میں ستارا ہے ہمارا
دُنیا میں نہیں کوئی سہارا ہے ہمارا

مناجات

خدائے برتر نبیؐ اکرم سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو
علی و زہرا کا دو تصدق سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

شہیدِ کرب و بلا کا صدقہ، شیعوں کے سر پہ کساء کا سایہ
نہ جائے محفل سے کوئی خالی سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

جو شام میں بے ردا پھری ہیں وہ صدقہ بے پردگی کا اُن کی
وہ قیدِ زنداں میں گھٹ کے مرنا سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دو عون و جعفر کا صدقہ ہم کو اور طالب علموں کو علم عطا ہو
اور پیاسے اصغر کا واسطہ ہے سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

مرضیہ بیٹی کا واسطہ ہے رباب کی مامتا کا صدقہ
اور شہربانو کا دو تصدق سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

عَلَم کا صدقہ، مَشک کا صدقہ، چچا کے شانے کٹوں کا صدقہ
وہ مشک پر تیروں کا وہ لگنا سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

دو کُبریٰ بی بی کا واسطہ دو کہ رشتہ تم لڑکیوں کو دے دو
نگیں کی طرح چمک رہا ہو سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

حبیب جیسے مدد کو آئے سب مومنوں پہ نظر بھی رکھنا
مدد کو آؤ عباسِ غازی سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

بُریر بوڑھوں کو دو سہارا دو چشم روشن اور تاب و طاقت
نصیب ہو جلدی سے زیارتِ سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

وفا ملی ہے، عَلَم مِلا ہے، سقائی کا مرتبہ مِلا ہے
تڑپ تڑپ کر وہ پانی کہنا سکینہ بی بی چچا سے کہہ دو

مناجات

بہ درگاہ باب الحوائج حضرت امام موسیٰ بن جعفر الکاظمؑ

السلام اے موسیٰ کاظمِ امام مشرقین
السلام اے وارثِ دارِ فاتح بدر و حنین
السلام اے دُود مانِ مصطفےٰؐ کے دل کے چین
السلام اے رونقِ بغداد و روحِ کاظمین
دل فگاروں درد مندوں غم نصیبوں کا سلام
آپ پر بابُ الحوائج ہم غریبوں کا سلام

السلام اے مصحفِ ناطق کے پیارے السلام
السلام اے عرشِ حق کے گوشوارے السلام
السلام اے دین و دنیا کے سہارے السلام
السلام اے ساتویں آقا ہمارے السلام
السلام اے صادقِ آلِ محمدؐ کے خلف
السلام اے گوہر تاجِ شہنشاہِ نجف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

السلام اے پرتوِ نورِ رسالت السلام
السلام اے شمعِ فانوسِ امامت السلام
السلام اے گوشۂ دامانِ رحمت السلام
السلام اے خلق پر حق کی عنایت السلام
گر اجازت ہو تو اپنا حال کچھ میں بھی کہوں
کس قدر غم نے کیا پامال کچھ میں بھی کہوں

نورِ چشمِ صادقِ آلِ محمدؐ المدد
تجلندِ بوستانِ آلِ احمدؑ المدد
ہر طرف سے دشمنوں کی ہم پہ ہے زد المدد
ہم کو دُنیا نے ستا رکھا ہے بے حد المدد
میں مسلسل ان دنوں غمگین ہوں رنجور ہوں
مفلس و نادار ہوں دل تنگ ہوں مجبور ہوں

میرے مولا دل مرا رہتا ہے بے کل آج کل!
دِل غم واندوہ حرماں سے ہے بوجھل آج کل!
ہر طرف منڈلا رہے ہیں غم کے بادل آج کل!
ہو رہی ہے رنج کی بارش مسلسل آج کل!
کام بنتا ہی نہیں ہے کوئی آسانی کے ساتھ
زندگی کے دن گزرتے ہیں پریشانی کے ساتھ

دادرس کوئی نہیں فریاد رس کوئی نہیں
ہمنوا ہمدرد ہمدم ہم نفس کوئی نہیں
کس کو دوں آواز مولا پیش و پس کوئی نہیں
بس فقط ہیں آپ میرے اور بس کوئی نہیں
دن مرے پھرتے نہیں مولا کسی تدبیر سے
اب تو عاجز آ گیا ہوں گردشِ تقدیر سے

میں مریض و ناتواں ہوں چارہ گر کوئی نہیں
سب معالج ہیں مگر عیسیٰ نظر کوئی نہیں
دیکھنے میں تو سبھی اپنے ہیں پر کوئی نہیں
میرے مولا اب دواؤں میں اثر کوئی نہیں
گر خطا کچھ ہو تو مولا درگزر فرمایئے
اور اب مجھ پر عنایت کی نظر فرمایئے

آپؑ کو مولا حبیبِ کبریا کا واسطہ
فاطمہ زہراؑ علیؑ مرتضیٰ کا واسطہ
مجتبیٰ کا خامسِ آلِ عبا کا واسطہ
سید سجادؑ اسیرِ کربلا کا واسطہ
باقرؑ و جعفرؑ کا صدقہ کیجئے میری مدد
التجا سن لیجئے ناچیز کی بہرِ صمد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثامنِ ضامن ولی ابنِ ولی کا واسطہ
آپؑ کو مولا تقیؑ مولا نقیؑ کا واسطہ
حجتِ خالق امامِ عسکری کا واسطہ
اور امامِ عصر ہمنامِ نبی کا واسطہ
ملتجی ہوں آپؐ سے چشمِ عنایت کے لئے
دل مرا بے چین رہتا ہے زیارت کے لئے

چاہتا ہوں آپ کے روضہ کو میں کروں سلام
کربلا پہنچوں نجف میں پھر کروں جاکر قیام
سامرہ میں اور بطحا میں گزاروں صبح و شام
آپ گر چاہیں تو کچھ مشکل نہیں ہے یا امام
اس دلِ ناشاد کو کر دیجئے اب آپ شاد
اتنا کہہ دیجئے کہ جابر آئی تیری ہر مراد

مناجات

المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

جل رہے ہیں بدن درد کی دھوپ میں
زندگی ڈھل گئی زخم کے روپ میں
دل میں کہرام ہے
تیرگی عام ہے
اِک نگاہِ کرم اے حبیبؐ خدا!
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

ہر نفس خوں اُگلنے لگا ہے بشر
اب ترسنے لگا فرقِ شام و سحر
آنکھ مجبور ہے
رہگزر دور ہے
بے خبر ہے نظر، بے اثر ہے دُعا
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جورِ فصلِ خزاں ہے چمن تا چمن
زیرِ دستِ اجل، زندگی کی کرن
اَز کراں تا کراں!
بس دھواں ہی دھواں
از اُفق تا اُفق رنج و غم کی گھٹا!
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

لوگ یوں محو ہیں فکرِ دستار میں!
جیسے خامی نہ کوئی کردار میں
آسماں زرد ہے
گرد ہی گرد ہے
آدمیت ہے مصروفِ آہ و بکا
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

امنِ انسانیت پھر سے مفقود ہے
فکر کا آئینہ زنگ آلود ہے
جسم سے رُوح تک
سیم و زر کی دھنک
چاک در چاک ہے اہلِ دل کی قبا
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

پھر سے اوہام دل کو ہیں گھیرے ہوئے
شہر والوں کے جنگل بسیرے ہوئے
تیرے دریُوزہ گر
دَر بدر، دَر بدر
کون زندہ کرے رسمِ جُود و عطا؟
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

کافروں کا ستم پھر ترے دین پر؟
ظلم کے سائے، ارضِ فلسطین پر
سرزمینِ عجم!
وقفِ رنج و الم
خون سے گُلبدن خطّۂ نینوا؟
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

خوابِ منزل میں کیوں قافلے سو گئے؟
تیرے مقداد و میثم کہاں کھو گئے؟
کیا ہُوئے وہ جَری
فقر کے جوہری
مضمحل ہیں رُتیں، ماتمی ہے فضا!
المدد مصطفیٰ، المدد مصطفیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر گدازِ ابوذرؓ عطا کر ہمیں
مثلِ سلمانؓ شعلہ نوا کر ہمیں
وَرد کی رُت میں
غم کی برسات میں
ہم فقیروں کو بھی مسکرانا سکھا
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

تو ہے سلطانِ جاگیرِ شمس و قمر
تو ہے شہزادۂ وسعتِ بحر و بر
اے حکیمِ عرب
تو ہے قرآں بہ لب
مقصدِ امرِ کن، وارثِ "ہَلْ اَتٰی"
المدد مصطفیٰؐ، المدد مصطفیٰؐ

مناجات

مشکلوں میں آپ کو جس نے پکارا یا علیؑ
آپ نے بڑھ کر دیا اُس کو سہارا یا علیؑ

عرش پر تھے احمدِ مختارؐ جس دم آپ کو
فرش سے ہوتا رہا اُن کا نظارا یا علیؑ

نام لے کر آپ کا باطل سے جو ٹکرا گیا
ہو نہیں سکتا کبھی اُس کو خسارا یا علیؑ

جس نے پیشانی جھکا دی آستاں پر آپ کے
آپ نے اس کے مقدر کو سنوارا یا علیؑ

یہ فضیلت صرف مولا آپ کو حاصل ہوئی
آپ کی چوکھٹ پہ اُترا ہے ستارا یا علیؑ

ناز کرتی ہے معیشت آپ کے ایثار پر
اس کا شاہد ہے ہر اک قرآں کا پارا یا علیؑ

کشتیِ دینِ محمدؐ مصطفیٰؐ کے ناخدا
ہم پہ بھی لطف و کرم کا اِک اِشارا یا علیؑ

آپ کے ادنیٰ اشارے پر پلٹ آیا تھا شمس
ہر عمل تھا آپ کا حق کو گوارا یا علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناجات

سب کی بگڑی سنوار دو مولا
دل کی الجھن نکال دو مولا

جو کوئی تیرے در پہ آجاتے
اُس کی حسرت نکال دو مولا

واسطہ پنجتن کا دیتی ہوں
بات سب کی نہ ٹالیو مولا

جتنے بیمار ہیں شفا پائیں
بی بی صغرا کا واسطہ مولا

جو کہ فرزند کے غم میں ہیں دلگیر
اُن کی گودی میں لعل دو مولا

جو کہ بے روزگار ہو مولا
اُس کو روزی عطا کرو مولا

جو کہ ہوں قید میں رہا کر دو
صدقہ زین العبا کا دو مولا

طالبِ علم کو علم دیدو
کامیابی عطا کرو مولا

تو تو اِس در پہ آگئی عصمت
سب کی قسمت سنوار دو مولا

مناجات

تیرے در پہ آئی ہوں باب الحوائج
خدائی کا صدقہ دو باب الحوائج

کسی کی کوئی آرزو رہ نہ جائے
ہمیں بھی عطا ہوئے باب الحوائج

سبھی لے کے جاتے ہیں بھر بھر کے جھولی
سکینہ کا صدقہ دو باب الحوائج

حُسین ابنِ حیدر سے فرزند مانگو
حسن روزی دے دیں گے باب الحوائج

ہو عابد کا صدقہ مریضوں کو صحت
ہو کلیوں کی شادی بھی باب الحوائج

بڑا مرتبہ ہے تیرا بی بی جی
کہ ہے تیرا مہمان باب الحوائج

مُرادیں جو پاتیں ہیں دلاتی ہیں نذریں
کبھی گنے پائے ہوئے باب الحوائج

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طالب دعا
سید نذر عباس رضوی
25 جولائی 2009
راولپنڈی

نہ افسردہ ہو اپنے اشکوں کو پونچھو
نہ پھیروں گا خالی ہیں باب الحوائج

تمہیں کیا کمی چودہ دَر ہیں تمہارے
کھڑے ہیں بھکاری باب الحوائج

ندا آئی تم مانگو میں دیتا جاؤں
گیا کون خالی ہوں باب الحوائج

میں چالیس دَروں پہ بلاتا نہیں ہوں
تم ایک دَر سے پاتے ہوں باب الحوائج

ہیں اس گھر میں جتنے سبھی ہیں محمدؐ
یہ اک دَر کا لنگر ہے باب الحوائج

کوئی قوم آئے ہم اس کو دیں گے
ہے مخلوقِ الٰہی ہوں باب الحوائج

کوئی خالی جائے تو تم مجھ سے کہہ دو
کوئی جدھر خالی ہوں باب الحوائج

چڑھاؤں گی اشکوں کا سہرا علم پر
ہے عصمت بھکاری ہو باب الحوائج

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas